کیسے شیاطین کو نکالا اور لعنتوں کو توڑا جائے؟

مُصنف: بِل سبرِٹز کی

Bill Subritzky

مُترجم: پادری اَنیل جیسپر

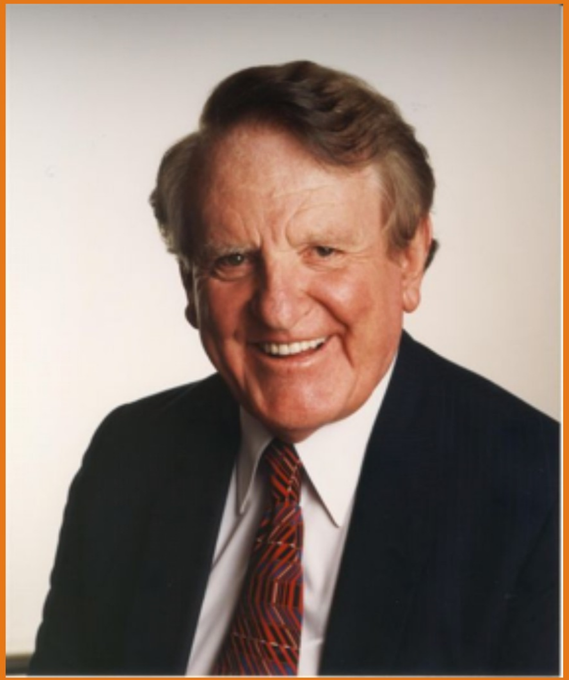

یہ کتاب سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب ''شیاطین کی شکست'' Demons Defeated کے مُصنف کی تحریر کردہ ہے۔ یہ شیاطین کو کیسے نکالنے اور لعنتوں کو توڑنے کے بارے قابلِ فہم ہدایات کو مُہیا کرتی اور اُن لوگوں کے لئے ایک مفید دستورِالعمل ہے جو اَیسی خِدمت میں شامل ہیں۔ نیز یہ اُن کے لئے کافی معلومات فراہم کرتی ہے جو شیاطین کے ستائے ہوئے اور اُن کی طرف سے بھٹکائے جانے کو محسوس کرتے ہیں۔

I strongly recommend this great piece of work to stand against the wiles of Devil and his minions. The careful and deep study of this book can help believer to experience Bible based deliverance. (Rev.Anil Jasper- Church of Pakistan)

کیسے شیاطین کو نکالا

اور

لعنتوں کو توڑا جائے؟

DOVE
MINISTRIES

مُصنِف: بل سبرٹزکی (Bill Subritzky)

مترجم: پادری انیل جیسپر (Rev.Anil Jasper)

(تمام حقوق بحق مُصنِف اور مترجم محفوظ ہیں)

(اِنتساب)

میری اَہلیہ Pat پیٹ کے نام جو سالہا سال میری وفادار و مددگار رہی ۔

The Scripture quotations in this publication are from
The New King James version, copyright 1979, 1980, 1982
by Thomas Nelson, Inc.

How to Cast Out Demons and Break Curses: Copyright ©
1991 by Dove Ministries Limited, P.O. Box48036,
Blockhouse Bay, Auckland, New Zealand.

(مضامین)

دیباچہ ------------------------------
۱۔شیاطین کون ہیں؟ ------------------------------
۲۔شیاطین شخصیت رکھتی ہیں ------------------------------
۳۔شیاطین کیسے کام کرتی ہیں؟ ------------------------------
۴۔جسم بمقابلہ روح ------------------------------
۵۔شیاطین کیسے داخل ہوتی ہیں؟ ------------------------------
۶۔لعنتیں ------------------------------
۷۔کیسے رہائی پائیں؟ ------------------------------
۸۔خدمت ------------------------------
۹۔ظہور ------------------------------
۱۰۔کیوں لوگ رہائی نہیں پاتے؟ ------------------------------
۱۱۔مشاورت ------------------------------
۱۲۔حقیقی مخلصی ------------------------------
۱۳۔رہائی کے طریقے ------------------------------
۱۴۔شخصی رہائی ------------------------------
۱۵۔ہمیں اپنی رہائی کو قائم رکھنے کے لئے ------------------------------
۱۶۔رہائی سے قبل تجویز کردہ دُعا ------------------------------
۱۷۔فرقہِ باطل سے رہائی پانے کے بعد کی دُعا ------------------------------
۱۸۔Appendix:پُراسرار باتوں کی تفصیل ------------------------------
۱۹۔Appendix:لہو کے صحیفے ------------------------------
۲۰۔نوٹس ------------------------------

(دیباچہ)

کئی سال قبل میں نے اپنی کتاب ”شیاطین پر فتح“ شائع کی۔ اُس وقت سے مخلصی کی خدمت میں دھماکہ خیز دلچسپی پیدا ہوئی اور میں مسیح کے بدن کے ممبران کی حوصلہ افزائی کے لئے اِس چھوٹے سے کتابچہ کو منظرِ عام پر لے آیا۔

جیسا کہ میں نے اپنی کتاب ”شیاطین پر فتح“ میں اُن بابرکت تعلیمات کا اعتراف کیا جنھیں میں نے کئی سال پہلے ڈاکٹر ڈیرک پرنس منسٹریز کے ذریعے سے سیکھا اور جس نے خدمت کے اِس خصوصی میدان میں میری سمجھ کے لئے بنیاد بھی مہیا کی۔

مُجھے بھروسہ ہے کہ یہ کتاب اُن افراد کے لئے حقیقی برکت کا باعث بنے گی جو خدمت کے اِس اہم پہلو کو سادہ طریقے سے سمجھنے کی کوشش کرینگے۔

کئی موقعوں پر خُدا نے میری توجہ اِس حقیقت کی جانب مبذول کروائی کہ وہ ہم سے انجیل کی بشارت دینے، شیاطین کو نکالنے اور بیمار کو شفا دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ یہ کتاب تیری خدمت کے اِس اہم حصہ یعنی شیاطین کو نکالنے میں دوسروں کی دور تک حوصلہ افزائی کریگی۔

(۱)

شیاطین کون ہیں؟

شیاطین بغیر جسم کے روحانی مخلوقات ہیں جو رہنے کے لئے بدن کو تلاش کرتی ہیں۔ وہ اس بات کی قطعاً پرواہ نہیں کرتیں کہ انہیں انسان یا پھر جانور میں رہنا ہے بلکہ انہیں ایک جسم کی تلاش ہوتی ہے جس کے ذریعے وہ اپنے آپ کو ظاہر کرسکیں۔ اُن کے ارتقا کے بارے میں نظریات میں اختلاف پایا جاتا ہے لیکن اس سے مطالعہ کے مقصد پر کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ لفظ ''Demon'' بدروح یونانی لفظ ''Daimon'' یا ''Daimonian'' کا مطلب سانس یا روح ہے۔ اگرچہ ہم ان روحوں کو دیکھ نہیں سکتے اسکے باوجود وہ وجود رکھتی ہیں۔

بُت پرستانہ تہذیبوں میں ہمیشہ اِنکے وجود کو تسلیم کیا جاتا رہا ہے لیکن ہمارا ترقی یافتہ مغربی معاشرہ عمومی طور پر اِنکے وجود کا اِنکاری ہے۔ بعض ماہرین نفسیات نے انکو شخصیت کے حصاص کے طور پر بیان کیا لیکن وہ اُنکے وجود کو روحانی مخلوقات کے طور پر ماننے سے اِنکار کرتے ہیں۔ یسوع اُنکے وجود کے بارے میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں رکھتا تھا۔ اَناجیل میں شروع سے ہمارے پاس حوالے ہیں کہ اُسنے مختلف لوگوں میں سے اِنکو نکالا۔ درحقیقت اُس نے کہا: **''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے''** (مرقس ۱۶:۱۷)۔

مسیحیوں میں کئی ذمہ داریوں میں سے ایک ذمہ داری شیاطین کو نکالنا بھی ہے اور اس کتاب کا مقصد مسیحیوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے تاکہ وہ ایسا کرنے کے لئے تیار اور اِسکے لائق بن سکیں۔ ہمیں اُن سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ **''جو تُم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے''** (۱۔ یوحنا ۴:۴)۔ مُجھے مضبوط مسیحی بنے ہوئے تھوڑا عرصہ ہی گذرا تھا کہ نہایت مصیبت زدہ شخص کو میرے پاس مدد بخشنے کے لئے لایا گیا۔

خُدا نے میرے کان میں آہستگی سے لفظ ''اسقاطِ حمل'' بیان کیا اور جونہی میں نے یہ لفظ اُس آدمی کے لئے کہا جو وفادار مسیحی رہا تھا زمین پر گر پڑا اور ایسا لوٹنے لگا جیسے کوئی رحم مادر میں بچہ ہوتا ہے اور وہ سسکنے لگا۔ اُس آدمی کی خدمت کرنے کے بعد کے ہفتوں میں میرا شیطانی سرگرمی کے بارے سیکھنے کا آغاز ہو گیا۔ بدروحوں کی شدید خواہش ہوتی ہے کہ وہ جسم کے اندر سکونت کریں۔ بدروحوں کا لشکر جو قبروں میں رہنے والے آدمی میں سکونت کرتا تھا نے یسوع سے اُلتجا کی کہ اُنہیں سوروں میں بھیج دے۔ اُنہوں نے کہا **''ہمیں اُن سوروں میں بھیج دے تا کہ ہم اُن میں داخل ہو جائیں''**۔ پس شیاطین کی یہی آرزو ہوتی ہے کہ بدن کو تلاش کر کے اُس میں رہیں اور اُسکے ذریعے اپنی خصوصیات ظاہر کریں۔

(۲)

شیاطین شخصیت رکھتی ہیں

جونہی ہم پاک صحائف پر نگاہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ شیاطین شخصی طور پر امتیازی نشانات رکھتی ہیں۔

(۱)۔وہ علم رکھتی ہیں:

ہیکل میں ایک آدمی کے اندر سے بدارواح نے یسوع سے کہا:

''اے یسوع ناصری! ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہم کو ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے۔''

(مرقس ۱:۲۴)۔

وہ جانتی تھیں کہ یسوع ہی مسیح ہے۔

(۲)۔وہ جانتی تھیں کہ وہ کون ہے؟

یسوع نے قبروں میں سے نکل کر آنے والے شخص کے اندر کی بدارواح سے سوال پوچھا'' پھر اس نے اس سے پوچھا کہ تیرا نام کیا ہے؟ اس نے اس سے کہا کہ میرا نام لشکر ہے کیونکہ ہم بہت ہیں۔'' (مرقس ۵:۹)۔ یہاں جواب آدمی نہیں دے رہا تھا۔ وہاں آدمی میں بدارواح تھیں۔ وہ اپنے بارے میں جانتی تھیں۔ شیاطین اپنی ذات کا علم بھی رکھتی ہیں۔

(۳)۔وہ ارادہ رکھتی ہیں:

یسوع نے کہا:

''جب ناپاک روح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سوکھے مقاموں
میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے اور نہیں پاتی۔تب کہتی ہے میں
اپنے اُس گھر میں پھر جاؤں گی جس سے نکلی تھی اور آ کر اُسے
خالی جھڑا ہوا اور آراستہ پاتی ہے۔''

(متی ۱۲:۴۳۔۴۴)۔

جی ہاں! بدارواح ارادہ رکھتی ہیں۔

(۴)۔شیاطین جذبات رکھتی ہیں:

یعقوب کے حوالہ کے ذریعے ہمیں بتایا جاتا ہے:''تُو اس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ خُدا ایک ہی ہے خیر یہ اچھا کرتا ہے۔شیاطین بھی ایمان رکھتے اور تھرتھراتے ہیں''(یعقوب ۲:۱۹)۔اکثر اوقات رہائی کے عمل کے دوران ہم شیطانی طاقت کو دوسرے شخص کے ذریعے تھرتھراتے ظاہر ہوتے دیکھتے ہیں ۔اُنکا ضمیر انجیل کے پیغام کا جواب نہیں دیتا ہے۔ہمیں پاک صحائف بتاتے ہیں:

''لیکن روح صاف فرماتا ہے کہ آیندہ زمانوں میں بعض لوگ گمراہ کرنے والی
روحوں اور شیاطین کی تعلیم کی طرف متوجہ ہو کر ایمان سے برگشتہ ہو جائیں گے۔
یہ اُن جھوٹے آدمیوں کی ریا کاری کے باعث ہوگا جن کا دل گویا گرم لوہے سے
داغا گیا ہے۔'' (۱۔تمتھیس ۴:۱۔۲)

یونانی زبان اس کو واضح کرتی ہے کہ یہاں لوگوں کی بات نہیں کی جارہی بلکہ اُن شیاطین کی جو خوشخبری کو قبول نہیں کرتیں کیونکہ اُنکا ضمیر مردہ ہو چکا ہے۔

(۵)۔ <u>وہ بول سکتی ہیں:</u>

جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں کہ بدروحوں نے یسوع سے بات کی۔ ''میں تُجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے۔ خُدا کا قدوس ہے۔'' (مرقس ۱:۲۴)۔

(۳)

شیاطین کیسے کام کرتی ہیں؟

(۱)۔ وہ خوف و ہراس دلاتی ہیں:

شیاطین کی سرگرمیوں میں ابتدائی سرگرمی لوگوں میں خوف و ہراس پیدا کرنا ہوتا ہے خصوصاً مسیحیوں میں۔ وہ شیطان کے کارندے ہیں جو مسیحیوں کی مسیحانہ زندگی میں رکاوٹ اور لوگوں کو یسوع کے پاس آنے سے روکنے کے واسطے بھیجے جاتے ہیں۔ ’’کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔‘‘ (افسیوں ۶: ۱۲)۔

(۲)۔ وہ غلام بنالیتی ہیں:

ہمیں صحائف میں بتایا گیا ہے کہ ہمیں غلامی کی روح نہیں ملی کہ خوف کھائیں۔ ’’کیونکہ تُم کو غلامی کی روح نہیں ملی کہ جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی جس سے ہم ابّا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں‘‘ (رومیوں ۸: ۱۵)۔ ہمیں غلامی کی روح نہیں ملی بلکہ یسوع مسیح کے وسیلہ لے پالک ہونے کی روح ملی ہے۔ پس شیطانی طاقت لوگوں کے ذریعے کام کرتی ہے اور اُنکو اپنے کاموں کے لئے مجبور کرتی ہے۔ مثلاً۔ اُن کی گفتگو، کھانے اور دوسری عادات میں۔

(۳)۔ وہ پھسلاتی ہیں:

’’ہاں ۔ ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔ پھر خواہش حاملہ ہو کر گناہ کو جنتی ہے اور جب گناہ بڑھ چکا تو موت پیدا کرتا ہے‘‘(یعقوب ۱:۱۴۔۱۵)۔ جب ہم جسم کو مصلوب کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں اور گندی اور غلط خواہشات کو اپنی آزمائش کی اجازت دے دیتے ہیں تب ہم مزید شیاطینی اختیار کے لئے دروازہ کھول دیتے اور گہرے طور پر گناہوں میں پھنس جاتے ہیں ۔

(۴)۔ بدارواح گمراہ کرتی ہیں:

’’لیکن روح صاف فرماتا ہے کہ آیندہ زمانوں میں بعض لوگ گمراہ کرنے والی روحوں اور شیاطین کی تعلیم طرف متوجہ ہو کر ایمان سے برگشتہ ہو جائیں گے۔ یہ اُن جھوٹے آدمیوں کی ریاکاری کے باعث ہوگا جن کا دل گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے‘‘(۱۔ تمتھیس ۴:۱۔۲)۔ جی ہاں! بدارواح گمراہ کرتیں اور جھوٹ بولتی ہیں ۔

(۵)۔ شیاطین عذاب میں مبتلا کرتی ہیں:

صحائف اس بات کو واضح کرتے ہیں کہ خُدا نے دہشت یا عذاب کی روح نہیں بخشی بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی۔ ’’کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے‘‘(۲۔ تمتھیس ۱:۷)۔ ’’خوف سے عذاب ہوتا ہے‘‘(۱۔ یوحنا ۴:۱۸)۔ وہ جو مکمل خوف کی حالت میں رہتے ہیں اکثر بدارواح کے طرف سے دُکھ اُٹھاتے ہیں ۔

(۶)۔بدارواح بھٹکاتی اورلاچار کردیتی ہیں:

قبر میں رہنے والے آدمی میں بدارواح تھیں جو اُسے اکثر جکڑ لیتی اور بیابانوں میں بھٹکاتی پھرتی تھیں۔" کیونکہ وہ اُس ناپاک روح کو حکم دیتا تھا کہ اُس آدمی میں سے نکل جا۔ اسلئے کہ اُس نے اُسکو اکثر پکڑا تھا اور ہر چند لوگ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کر قابو میں رکھتے تھےتو بھی وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اور بدروح اُسکو بیابانوں میں بھگائے پھرتی تھی" (لوقا ۸:۲۹)۔اگر اُنہیں موقع دیا جائے تو بدروحوں کا کام یہ ہے کہ وہ بھٹکاتی پھرتی اورلاچار کردیتی ہیں۔

(۷)۔بدارواح ناپاک کرتی ہیں:

"پاک لوگوں کے لئے سب چیزیں پاک ہیں۔مگر گناہ آلودہ اور بے ایمان کے لئے کچھ بھی پاک نہیں ہے بلکہ اُسکی عقل اور دل گناہ آلودہ ہیں" (ططس ۱:۱۵)۔

(۸)۔بدارواح جنگ کرتی ہیں:

وہ ہماری شخصی ہم آہنگی، ذہنی اطمینان اور جسمانی صحت کے برخلاف جنگ کرتی ہیں نیز دوسرے لوگوں خصوصاً اُنکے کیساتھ جو تعلق کی رو سے آپکے قریب ہوتے ہیں انتشار کا باعث بنتی ہیں۔اُن کا امتیازی نشان بےچینی ہے۔وہ ہمارے جذبات، رویوں اور تعلقات میں ہمیں نقصان پہنچا سکتی ہیں، مثلاً۔وہ ناراضگی، عداوت اور بغاوت کا سبب بنتی ہیں۔اسکے علاوہ وہ ہمارے ذہن کے خیالات کو متاثر کرسکتی ہیں جس سے شک، بے اعتقادی، تذبذب اور نال مٹول کی عادات پیدا ہوتی ہیں۔زبان کے میدان میں وہ جھوٹ، لعنت، عیب جوئی اور کفر کا اور جنسی میدان میں بدکاری، ہم جنس پرستی اور لونڈے بازی کا باعث بنتی ہیں۔علاوہ ازیں وہ نشے یعنی نکوٹین (Nicotine)، بسیارخوری، بھوک نہ لگنے کے میدان میں بھی متاثر کرتی ہیں اور جسمانی کمزوریوں وہ اکثر ٹیومرز (Tumor)، دل کے

دورہ(Heart Attack)، جوڑوں کی بیاری(Arthritis)، الرجی (allergies)، اور رگ چڑھنے کی بیاری(cramps) کا موجب بنتی ہیں۔ بعض علتیں ناکامی کے بعد جنم لیتی ہیں۔ جھوٹ کی بدروح کو جھوٹ بولنے والی زبان کی ضرورت ہوتی ہے، شک کی بدروح کو شک کرنے والے ذہن کی ضرورت ہوتی ہے اور شہوت کی بدروح کو جنسی اعضا کی ضرورت ہوتی ہے جنکے ذریعے وہ اپنا کام کر سکیں۔ اگر ہم مسلسل بُرے، منتشر، جذباتی رویوں میں رہیں جو ہماری مرضی پر غالب پا لیتے ہیں، مثلاً۔ ناراضگی، عداوت، خوف، کینہ، حسد اور غرور اور بدلنے والے موڈ کیساتھ غیر فطری خاموشی کے لئے بولنے میں انتہا پسندی سے کام لیں یا اگر وہاں غیر فطری بے چینی اور بہت بولنا ہو تو وہاں شیطانی سرگرمی کے آثار ہو سکتے ہیں۔

(۴)

جسم بمقابلہ رُوح

ہمیں صحائف میں بتلایا جاتا ہے کہ:

''پس اَب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں ہے کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا ہے'' (رومیوں ۸: ۱)۔ لہذا ہمیں جسم کے نہیں بلکہ روح کے موافق چلنا چاہیے۔ گلتیوں ۵ باب میں ہمیں روح میں چلنے کے بارے میں مذید بتایا گیا ہے جو کہ جسم میں چلنے کے خلاف ہے۔

''مگر میں یہ کہتا ہوں کہ روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے۔ کیونکہ جسم روح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور روح جسم کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تا کہ جو تُم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔ اور اگر تُم روح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت نہیں رہے۔ اَب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری، ناپاکی، شہوت پرستی، بُت پرستی، جادوگری، عداوتیں، جھگڑا، حسد، غصہ، تفرقے، جُدائیاں، بدعتیں، بغض، نشہ بازی، ناچ رنگ اور انکی مانند۔ اور انکی بابت تُمہیں پہلے سے کہہ دیتا ہوں کہ اَیسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی وارث نہ ہونگے۔ مگر روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان تحمل مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیزگاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔ اور جو مسیح یسوع کے ہیں اُنہوں نے جسم کو اُسکی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے۔ اگر ہم روح کے سبب سے زندہ ہیں تو روح کے موافق بھی چلنا چاہیے۔''

(گلتیوں ۵: ۱۵۔ ۲۵)۔

اسکے علاوہ ذیل کے صحیفہ میں ہمیں اُن کے بارے میں یاددلا جاتا ہے جو خُدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے:

''کیا تُم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہونگے۔
فریب نہ کھاؤ۔ نہ حرامکار خُدا کی بادشاہی کے وارث ہونگے،
نہ بُت پرست، نہ زناکار، نہ عیاش، نہ لونڈے باز، نہ چور، نہ لالچی،
نہ شرابی، گالیاں بکنے والے، نہ ظالم''۔

(۱۔کرنتھیوں ۶:۹۔۱۰)

ہمیں مذید تصدیق افسیوں میں کی گئی ہے:''اور جیسا کہ مقدسوں کو مناسب ہے تُم میں حرامکاری اور کسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکر تک نہ ہو۔ اور نہ بے شرمی اور بیہودہ گوئی اور ٹھٹھابازی کا کیونکہ یہ لائق نہیں بلکہ برعکس اسکے شکرگزاری ہو۔ کیونکہ تُم یہ خوب جانتے ہو کہ کسی حرامکار یا ناپاک یا لالچی کی جو بُت پرست کے برابر ہے مسیح اور خُدا کی بادشاہی میں کُچھ میراث نہیں۔ کوئی تُم میں بے فائدہ باتوں سے دھوکا نہ دے کیونکہ ان ہی گناہوں کے سبب سے نافرمانی کے فرزندوں پر خُدا کا غضب نازل ہوتا ہے۔ پس اُنکے کاموں میں شریک نہ ہو''۔(افسیوں ۵:۳۔۷)۔

اسلئے جو رہائی کی تلاش میں ہیں یہ اُن کے لئے لازم وملزوم ہے کہ وہ ہر حال میں تمام گناہوں سے توبہ کریں۔ کیونکہ اب ہمیں گناہ کا غلام نہیں رہنا ہے۔''چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی انسانیت اُسکے ساتھ اسلئے مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن بیکار ہو جائے تا کہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں''(رومیوں ۶:۶)۔ہمیں کہا گیا ہے کہ ہم اپنے بدنوں کو ناراستی کے ہتھیار ہونے کے حوالہ نہ کریں۔''پس گناہ تُمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تُم اُسکی خواہشوں کے تابع رہو۔ اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لئے گناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زندہ جان کر خُدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لئے خُدا کے حوالہ کرو''(رومیوں ۶:۱۲۔۱۳)۔

رہائی کے لئے آنے والے بہت سے لوگ جسم کو نکالنے اور شیاطین کو مصلوب کرنے کی جستجو میں ہیں۔ لیکن ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ ان کی تصدیق کے لئے ہمارے پاس امتیاز کی نعمت ہے کہ حقیقت میں یہاں روحانی فوجوں کا ہاتھ ہے اور محض جسم کا ہاتھ نہیں ہے۔ لہذا ۱۔ کرنتھیوں ۱۲:۱۰ میں بیان کردہ روحوں کے امتیاز کی نعمت رہائی کی خدمت کے لئے ضروری ہے۔

(۵)

شیاطین کیسے داخل ہوتی ہیں؟

(۱)۔ ہمارے اپنے گناہ کے وسیلہ سے:

گذشتہ باب میں بڑے گناہوں کی فہرست کو تفصیلاً بیان کیا جاچکا ہے۔ جن میں بُت پرستی، خُدا کے برخلاف بغاوت، رد کیا جانا، عداوت، تلخی، جنسی بے راہ روی (oral sex)، سدومی گناہ، ہم جنس پرستی، جھوٹ، شہوت اور ملتے جُلتے گناہ شیاطین کے لئے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتے ہیں جس کے ذریعے وہ بدن میں داخل ہو جاتی ہیں۔ ذیل کا صحیفہ نہایت دلچسپی کا حامل ہے: ''آدمی کا ضمیر خُداوند کا چراغ ہے۔ جو اُسکے تمام اندرونی حال کو دریافت کرتا ہے'' (امثال ۲۰:۲۷)۔

New King James Version میں مندرج marginal note بیان کرتا ہے کہ لفظ دل کا لفظی ترجمہ rooms of the belly پیٹ کے کمرے ہے۔ لہذا کوئی یہ بھی کہ سکتا ہے کہ ہمارا بدن روحانی کمروں پر مشتمل ہے۔ اگر گناہ ان میں سے کسی کمرے میں سکونت کرے تو تب وہ بدن شیاطینی سرگرمی کے لئے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔ مسیحیوں کا بدارواح کی طرف سے ستایا جانا کئی وجوہات کا حامل ہے:

(۲) ۔ہمارے باپ داداکے گناہوں کے ذریعے:

بُت پرستی خُدا کی لعنت کوتیسری اور چوتھی پشت تک جاری رکھتی ہے۔

''اور خُداوند نے یہ سب باتیں فرمائیں کہ ۔خُداوند تیرا خُدا جو تُجھے مُلکِ مصر سے اورغلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں ۔میرے حضورتو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔ تواپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا ۔نہ کسی چیز کی صورت بنانا جواُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔تواُنکے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُنکی عبادت کرنا کیونکہ میں خُداوند تیرا غیور خُدا ہوں اور جو مُجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُنکی اولادکوتیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزادیتا ہوں''

(خروج۲۰:۱۔۵)۔

وراثتی گناہ کے بعض اثرات:

۱۔ردکیا جانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جادوگری اورتوہم پرستی

۲۔جنونی خوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لعنتیں

۳۔جنسی شہوت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ثقافتی مسائل

۴۔علتیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ذہنی بیماریاں

۵۔بغاوت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔غصہ

(۳) ۔ایک آدمی کادوسرے شخص پرحکمرانی کرنا:

ایزبل کی روح کوصحائف میں بیک وقت شخصیت اورروح کے طورپر بیان کیا گیا ہے۔یہ بات نمایاں ہے کہ ایزبل کی نمائندگی کرنے والے اشخاص میں ایزبل کی روح والی خصوصیات پائی جاتی ہیں ۔ایزبل کا شماراُن طاقتور انسانوں میں سے ایک کے طورپر ہوتا ہے جوناپاک تثلیث کی تشکیل کرنے

والے ہیں۔ یسوع نے کہا کہ ہمیں زورآور آدمی کو باندھنا چاہیے۔ ''یا کیونکر کوئی آدمی کسی زورآور کے گھر میں گھس کر اُسکا اسباب لوٹ سکتا ہے جب تک کہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے پھر وہ اُسکا گھر لوٹ لیگا'' (متی ۱۲:۲۹)۔ ایزبل کو یسعیاہ کی کتاب میں مملکتوں کی خاتون کہا گیا ہے۔ ''اے کسدیوں کی بیٹی چُپ ہو کر بیٹھ اور اندھیرے میں داخل ہو کیونکہ اب تو مملکتوں کی خاتون نہ کہلائیگی۔'' (یسعیاہ ۴۷:۵)۔ یسعیاہ ۴۷ سے یہ واضح ہے کہ بابل کے پس پشت شیطانی طاقت تھی۔ لوگوں کی طرف سے اسکا واضح ثبوت پیش کیا جا چکا ہے۔ مثلاً۔ شاہ اخب کی بیوی کے کردار میں۔

''اور عُمری کے بیٹے اخی اب نے جتنے اُس سے پہلے ہوئے تھے اُن سبھوں سے زیادہ خُداوند کی نظر میں بدی کی۔ اور گویا نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کی روش اختیار کرنا اُسکے لئے ایک ہلکی سے بات تھی۔ سو اُسنے صدانیوں کے بادشاہ اتبعل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا اور جا کر بعل کی پرستش کرنے اور اُسے سجدہ کرنے لگا۔ اور بعل کے مندر میں جسے اُس نے سامریہ میں بنایا تھا بعل کیلئے ایک مذبح تیار کیا''۔ (۱۔ سلاطین ۱۶:۳۰۔۳۲)۔

ایزبل کی روح بُت پرستی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ مکاشفہ ۲:۱۸۔۲۴ میں یسوع تھوتیرا کی کلیسیاء میں ایزبل نامی خاتون کی طرف اشارہ کرتا ہے جو اپنے خادموں کو جنسی بدکاری اور بُتوں کی قُربانیاں کھانے کی تعلیم دینے کے ذریعے گمراہ کر رہی تھی۔ (مکاشفہ ۲:۲۰)۔

ایزبل کے معنی ''ماں۔ بچے کا مذہب'' کے ہیں۔ اکثر ایزبل کی روح کو شخص سے جکڑتے ہوئے دیکھا گیا ہے کیونکہ اُس شخص کے باطن میں ایک ننھا سا بچہ رہتا ہے جسے دہشت کہتے ہیں۔ اُس وقت جب کوئی شخص اپنی زندگی کے ایک بڑے صدمے سے دوچار ہوتا ہے تب بچے کی روح چھ یا سات سالہ بچے یا کسی بھی عُمر کے بچے کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے اور دہشت کی روح بدن میں داخل ہو کر شخص کو دو دِلا بنا دیتی ہے۔

نیز ایزبل کی روح کمزور انسان کو ڈھونڈتی ہے تا کہ اُحب کی روح کے ماتحت ہونے والے کی حوصلہ افزائی کرے۔ ہر وہ شخص جو دوسرے شخص پر غیر دیندارانہ طریقے سے حکمرانی یا اُسے غلام بنا کر رکھتا ہے وہ ایزبل کی روح کے ماتحت ہوتا ہے جو درحقیقت جادوگری کی روح ہے۔

(۴)۔ ہمارے ذہن کے ذریعے:

تصورات یعنی ہماری خیالاتی زندگی کے ذریعے مثلاً۔ جنسی باتوں کو سوچنے کے ذریعے۔ نیز dungeons and dragons کی گیمز کھیلنے کے ذریعے سے بھی۔

(۵)۔ مردہ بدنوں کو چھونے کے ذریعے:

بعض اوقات روحیں مردہ بدن کی تو نہیں ہوتیں لیکن وہ اُسکے آس پاس یا اُسکے اندر رہوتی اور دوسرے گھر کی تلاش میں ہوتی ہیں اور جب ہم اُس شخص کی لاش کو اپنی غمزدگی میں ہاتھ لگاتے یا چومتے ہیں تو اکثر بدروح داخل ہو جاتی ہے۔

(۶)۔ صدمہ:

صدمے یا چوٹ کے نتیجہ میں ابلیس اکثر حملہ کرتا ہے لہذا صدمے یا چوٹ کی روح کو نکالنا پڑتا ہے۔

(۷)۔ دُکھ:

اکثر دیر پا دُکھ کے نتیجہ میں رنج کی روح داخل ہوتی اور اپنے ساتھ ہر قسم کی بیماریاں لے کر آجاتی ہے۔

(۸)۔ <u>حادثات</u>:

حادثہ کے لمحہ پر خوف کی روح شخص پر حملہ آور ہوتی ہے اور جب تک اُسے نکالا نہ جائے وہ مسلسل بیماری اور درد پیدا کرتی رہتی ہے۔

(۹)۔ <u>ازدواجی زوال</u>:

ازدواجی بگاڑ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والا غصہ اور ناراضگی اور عداوت، شیطانی قدرت کے داخل ہونے کے لئے ایک ابتدائی راستہ ہے۔

(۱۰)۔ <u>عادات</u>:

مثال کے طور پر، خودلذتی، سگریٹ نوشی، حرامکاری۔

(۱۱)۔ <u>غیر دیندارانہ ملاپ</u>:

یہ جذباتی بندھن ہیں جو غیر دیندارانہ جنسی تعلقات قائم کرنے والے لوگوں میں ہوتے ہیں۔ مثلاً۔ زناکاری یا وہ لوگ جنکے ساتھ کسی نے بدکاری کی ہو۔ نیز اگر والدین میں سے کوئی بچے پر تشدد کرتا رہا ہو۔

(باب ۱۵ میں دُعا کو دیکھیں)۔

(۱۲)۔ <u>سُپردگی</u>:

(۱)۔ اُن لوگوں کے حوالے ہونا جو مسیحی نہیں ہیں۔

(۲)۔ فلمیں، ٹیلیوژن، تشدد آمیز موسیقی اور میگزینز، فحاش تصاویر اور شہوت پرستی۔

(۳)۔ شراب نوشی۔

(۴)۔ کلیسیاء میں لوگوں کی ناجائز حکمرانی۔

(۵)۔جنسی فعل کے ذریعے۔مثلاً:۔ہم جنس پرستی کے مسائل کا آغاز اکثر بچپن میں ستائے جانے سے ہوتا ہے۔

(۶)۔جادوگری کی روحیں اکثر پاؤں کے ذریعے سے داخل ہوتی ہیں اُس دوران جب بچہ ابھی ماں کے رحم میں ہی ہوتا ہے۔

(۷)۔معاف نہ کرنا۔

متی ۱۸ باب صاف بیان کرتا ہے کہ اگر ہم معاف نہیں کرتے تو خُدا ہمیں اُس اذیت کے حوالے کر دے گا۔ جو کہ شیاطین کہلاتی ہیں۔''اور اُسکے مالک نے خفا ہو کر اُسکو جلادوں کے حوالے کیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔میرا آسمانی باپ بھی تمہارے ساتھ اسی طرح کریگا اگر تُم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے معاف نہ کرے''۔(متی ۱۸:۳۴۔۳۵)۔

(۸)۔<u>رد کیا جانا</u>۔

(۹)۔<u>بے دین روایت،غرور،تعصب اور مذہب</u>۔مثالیں:

☆تنظیم پرستی

☆تعلیمی خطرات

☆شریعت پرستی،قدامت پرستی،تعصب

☆جھوٹا تحفظ مہیا کرنے کے لئے چرچ کی تعلیم پر بھروسہ کرنا

☆پرستش کی خصوصی ترتیب اور دوسری اقسام کو رد کرنے کا بندھن

(۱)۔<u>شخصی تعصبات</u>:

☆پراسرار علوم۔(دیکھیں پراسرار فہرست میں دی گئی تفصیل)۔ہمیں پاک صحائف کی جانب سے ساحر کیساتھ روحانی تعلق رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔

''جب تو اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو دیتا ہے پہنچ جائے تو وہاں کی قوموں کی طرح مکروہ کام کرنے نہ سیکھنا۔ تُجھ میں ہرگز کوئی ایسا نہ ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں چلوائے یا فالگیر یا شگون نکالنے والا یا افسون گر یا جادوگر۔ یا منتری یا جنات کا آشنا یا رمال یا ساحر ہو۔ کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خُداوند کے نزدیک مکروہ ہیں اور ان ہی مکروہات کے سبب سے خُداوند تیرا خُدا اُن کو تیرے سامنے سے نکالنے پر ہے۔ تو خُداوند اپنے خُدا کے حضور کامل رہنا۔ کیونکہ وہ قومیں جنکا تو وارث ہوگا شگون نکالنے والوں اور فالگیروں کی سُنتی ہیں۔ پر تُجھ کو خُداوند تیرے خُدا نے ایسا کرنے نہ دیا''

(استثنا ۱۸: ۹۔ ۱۴)

☆ گھر میں مورتیں:

ہمیں اپنی تمام کاریگری، مورتوں یا پُراسرار علوم کیساتھ مناسبت رکھنے والی ہر شے کو نابود کر دینا چاہیے۔ '' سو تو ایسی چیز اپنے گھر میں لاکر اسکی طرح نیست کر دیا جانے کے لائق نہ بن جانا بلکہ تو اُس سے از حد گھن کھانا اور اُس سے بالکل نفرت رکھنا کیونکہ وہ ملعون چیز ہے'' (استثنا ۷: ۲۶)۔

☆ نسلی روایات، تہذیب اور ماحول، مثلاً: ۔ جاپانی آباؤ اجداد و مذہبی روحوں کی پرستش کرتے ہیں۔

☆ جھوٹے مذاہب: ہر وہ مذہب جو خُدا باپ تک رسائی کے لئے یسوع مسیح کی مصلوبیت کو واحد وسیلہ نجات ماننے سے انکار کرتا ہے۔

''دروازہ میں ہوں اگر کوئی مُجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آیا جایا کریگا اور چارا پائیگا''

(یوحنا ۱۰: ۹)

''یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا''

(یوحنا ۱۴: ۶)

(۲)۔ ”کیونکہ اُسی کے وسیلہ سے ہم دونوں کی ایک ہی روح
میں باپ کے پاس رسائی ہوتی ہے“
(اِفسیوں۲:۱۸)

(۳)۔ ہر ایک رُوح جو یسوع کے تجسم، اُسے خُدا کا بیٹا، گناہ سے خالی زندگی بسر کرنے، صلیب پر جان دینے اور تیسرے دن مردوں میں سے زندہ ہونے کا اِنکار کرتی ہے مخالفِ مسیح کی روح ہے۔ ہماری کلیسیاء میں یہ بات بہت نمایاں ہے:

”اے لڑکو! یہ اخیر وقت ہے اور جیسا تُم نے سُنا ہے کہ مخالفِ مسیح آنے والا ہے۔ اُسکے موافق اَب بھی بہت سے مخالفِ مسیح پیدا ہو گئے ہیں۔ اِس سے ہم جانتے ہیں کہ یہ اخیر وقت ہے۔ وہ نکلے تو ہم ہی میں سے مگر ہم میں سے تھے نہیں۔ اِسلئے کہ اگر ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے لیکن نکل اِسلئے گئے کہ یہ ظاہر ہو کہ وہ سب ہم میں سے نہیں ہیں“۔
(یوحنا۲:۱۸۔۱۹)

”خُدا کے روح کو تُم اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی روح
اقرار کرے کہ یسوع مسیح مجسم ہو کر آیا ہے وہ خُدا کی طرف
سے ہے“
(۱۔ یوحنا۴:۲)

☆**بدعات: (مسیحی تعلیم سے فرار)**

''لیکن رُوح صاف فرماتا ہے کہ آیندہ زمانوں میں بعض لوگ
گمراہ کرنے والی رُوحوں اور شیاطین کی تعلیم کی طرف متوجہ
ہوکر ایمان سے برگشتہ ہوجائینگے۔ یہ اُن جھوٹے آدمیوں
کی ریاکاری کے باعث ہوگا جنکا دل گویا گرم لوہے سے
داغا گیا ہے''

(۱۔تمتھیس ۴: ۱۔۲)

''اور جس طرح اُس اُمت میں جھوٹے نبی بھی تھے اسی طرح
تُم میں بھی جھوٹے اُستاد ہونگے۔ جو پوشیدہ طور پر ہلاک
کرنے والی بدعتیں نکالینگے اور اُس مالک کا انکار کرینگے جس
نے اُنہیں مول لیا تھا اور اپنے آپ کو جلد ہلاکت میں ڈالینگے''

(۲۔پطرس ۲: ۱)

☆ جھوٹے اُستاد پوشیدہ طور سے مُراد ہلاک کرنے والی بدعتیں متعارف کروائینگے۔

''اے عزیزو! ہر ایک روح کا یقین نہ کرو بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ وہ خُدا کی طرف
سے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ بہُت سے جھوٹے نبی دُنیا میں نکل کھڑے ہوئے ہیں۔
خُدا کے روح کو تُم اس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی روح اقرار کرے کہ یسوع
مسیح مجسم ہوکر آیا ہے وہ خُدا کی طرف سے ہے۔ اور جو کوئی روح یسوع کا اقرار
نہ کرے وہ خُدا کی طرف سے نہیں اور یہی مخالفِ مسیح کی روح ہے جسکی خبر تُم سُن
چکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ اب بھی دُنیا میں موجود ہے''

(۱۔یوحنا ۴: ۳)

مخالفِ مسیح اور مخالفِ مسیح اَرواح کی تیز سرگرمی کا بیان ہے۔

(۲)

لعنتیں

(۱)۔ لعنتیں شیطانی سرگرمی کے داخل ہونے کا بنیادی راستہ بن سکتیں ہیں:

''جس طرح گوریا آوارہ پھرتی اور ابابیل اُڑتی رہتی ہے اسی طرح بے سبب لعنت بے محل ہے'' (امثال ۲:۲۶)۔ اسلئے لعنت کی تاریکی روشنی کا مطالبہ کرتی ہے۔

(۲)۔ لعنتوں کی علامات:

۱۔ ذہنی، جذباتی اور جسمانی خرابیاں۔

۲۔ مسلسل بیماری خصوصاً وارثتی بیماری۔

۳۔ اَزدواجی زوال اور خاندان کا بکھر جانا۔

۴۔ مسلسل غُربت۔

۵۔ حادثاتی دُکھ۔

۶۔ بانجھ پن اور حمل کا بار بار گر جانا۔

۷۔ خاندان میں متواتر اَموات کا ہونا۔

(۳)۔ لعنتوں کے داخلی راستے:

(۱)۔ رشتے کے اِختیار کیساتھ، مثلاً: ۔ شوہر کا بیوی پر یا والدین کا بچوں پر۔ مثلاً: تُم کھانا نہیں بنا سکتی، تُم اچھی نہیں ہو، تُم بیکار ہو، تُم ناکام ہو، تُم کبھی درست نہیں ہو سکتے۔

(۲)۔ مُسلّط کی جانے والی ذاتی لعنتیں: میں کبھی اچھا نہیں بن سکتا۔ میں اپنے آپکو معاف نہیں کرونگا۔ خُدا مُجھے پیار نہیں کرتا۔ وغیرہ وغیرہ۔

(۳)۔غیر بائبلی معبدوں کے ذریعے لائی جانے والی لعنتیں :مثلاً ۔ بے ایمانوں کیساتھ
ناہموار جوئے میں جوتنا۔
''بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جُتو کیونکہ راستبازی اور بے دینی میں کیا میل جول
؟یا روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت؟'' (۲۔کرنتھیوں ۶:۱۴)۔

(۴)۔شیطان کے خادموں کی طرف سے لعنتوں کا آنا:

مثلاً۔ ادویات،آدمیوں، مذہبی ماہرین یا کسی ہنر کا ماہر۔جادوگروں۔

(۵)۔ذیل میں خُدا کے احکامات کے ذریعے لعنتوں کا آنے کا بیان:

☆جھوٹے معبودوں کی پیروی (خروج ۲۰:۳؛استثنا ۲۷:۱۵)۔

☆والدین کے لئے احترام کا نہ ہونا (استثنا ۲۷:۱۶)۔

☆پڑوسی کے خلاف دغابازی (استثنا ۲۷:۱۷)۔

☆کمزور کے لئے ناانصافی (استثنا ۲۷:۱۸۔۱۹)

☆Illicit sex:ناروا جنسی تعلق (استثنا ۲۷:۲۰۔۲۳)۔(شادی کے بغیر اور خاندان کے کسی فرد کیساتھ غلط جنسی تعلقات کے اثرات)۔

☆ بے گناہ کے قتل کی اُجرت (استثنا ۲۷:۲۵)۔

☆چوری (زکریاہ ۵:۱۔۴)۔

☆خُدا کو ٹھگنا (ملاکی ۳:۹)۔

☆خوشخبری کو بگاڑنا (گلتیوں ۱:۸۔۹)۔

☆جسم پر بھروسہ کرنا (یرمیاہ ۱۷:۵)۔

☆سامیوں کے خلاف مخالفت پرستی (پیدائش ۱۲:۳؛پیدائش ۲۸:۳،۱۴)۔

(نوٹ:باب ۱۶ میں رہائی کے تجویز کردہ دُعا)

(۷)

کیسے رہائی پائیں؟

(۱)۔ ہمیں ہر حال میں اپنے آپکو فروتن بنانا ہے:

صحائف کا یہ ابتدائی تقاضا ہے کہ اگر ہم خُدا سے کوئی چیز پانے والے ہیں تو ہمیں فروتن بنا ہے۔ ہمیں اپنے آپکو خُدا اور دوسروں کے سامنے فروتن کرنا چاہیے۔

(۲)۔ ہمیں مکمل طور پر دیانتدار بننا ہے:

ایمانداری کے بغیر حقیقی توبہ نہیں ہوتی۔

(۳)۔ ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار کرنا چاہیے:

یہ بات نہایت اہم ہے کہ ہم خاکساری سے اپنے خُدا کے حضور آئیں اور اپنے گناہوں کا اقرار بھی کریں۔ نیز ہمیں دوسروں کے سامنے بھی انکا اقرار کرنا ہے۔ اس سے بڑی رہائی اور آزادی ملتی ہے۔ ''پس تُم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دُعا کرو۔ تا کہ شفا پاؤ'' (یعقوب ۵:۱۶)۔

(۴)۔ **ہمیں توبہ کرنے کی ضرورت ہے:**

توبہ کا تعلق دوبارہ وہی فعل نہ کرنے کا عہد ہے۔ پچھتاوا گناہوں کا افسوس کرنا ہے۔ جبکہ جب ہم خُدا کے نزدیک توبہ کی حالت میں آتے ہیں کہ ہمیں افسوس ہے کہ ہم نے کچھ غلط کیا ہے تو اسکی بجائے ہمیں اس گناہ کی طرف دوبارہ نہ جانے کا کامل فیصلہ کرنا چاہیے۔

(۵)۔ **معافی:**

یہ واجب ہے کہ ہم دوسروں کو معاف کریں۔ اگر ہم اپنے والدین کو معاف اور اُنکی عزت کریں تو ہمارے پاس سب کُچھ ہوگا اور زمین پر ہماری عُمر دراز ہوگی۔ ''تا کہ تیرا بھلا ہو اور تیری عُمر زمین پر دراز ہو'' (افسیوں ۳:۵)۔ ''اور اگر تُم معاف نہ کرو گے تو تُمہارا باپ جو آسمان پر ہے تُمہارے گناہ بھی معاف نہ کریگا'' (مرقس ۲۶:۱۱)۔

(۶)۔ **ہمیں رہائی کے واسطے خُداوند کا نام پکارنا چاہیے:**

''کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لیگا نجات پائیگا'' (رومیوں ۱۳:۱۰)۔

☆ نجات یہی ہے۔

(۸)

خدمت کرنا

جب ہم رہائی دینے کی خدمت کرتے ہیں تب ہمیں یسوع مسیح میں اپنے اختیار کا کامل یقین ہونا چاہیے۔ اِس سے مُراد یہ ہے کہ ہمیں مکمل طور پر خُداوند کے تابع اور کسی بات کا خوف نہیں ہونا چاہیے کیونکہ جو ہم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے۔

''اے بچو! تُم خُدا سے ہو اور اُن پر غالب آ گئے ہو کیونکہ جو تُم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے'' (۱۔یوحنا ۴:۴)۔ یسوع نے فرمایا: ''یسوع نے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل اختیار مُجھے دیا گیا ہے۔ پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو'' (متی ۲۸:۱۸۔۱۹)۔ ہمارے پاس یسوع کے نام میں خدمت کرنے کا اختیار ہے اور ہمیں ہر حال میں اُس اختیار کو استعمال کرنا چاہیے۔ یہ واجب ہے کہ ہم خدمت میں رُوح القدس کی قُدرت میں آگے بڑھیں کیونکہ ہم نہیں بلکہ یہ رُوح القدس ہے جو آزاد کرتا ہے۔ میرے خیال میں رُوح القدس کا بپتسمہ اور غیر زبانیں بولنا قابلِ ترجیح بات ہے۔ یہ ایک قوت بخش تجربہ ہے جسکے بارے میں یسوع مسیح نے شاگردوں کو محتاط کیا اس سے پہلے کہ کہیں جائیں اُسکے منتظر رہیں اور اُسکے جی اُٹھنے کے بعد انجیل کی بشارت دیں۔ ''لیکن جب رُوح القدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے'' (اعمال ۱:۸)۔

(ا)۔ رُوحوں کے اِمتیاز کی نعمت کے حصول کے لئے دُعا کریں:

جب ہم رُوح القدس کا بپتسمہ پا تے ہیں تو پھر ہم رُوح کی نعمتوں کی حکمت کو سمجھ لیتے ہیں اور یہ سمجھ ہمیں رُوحوں کے اِمتیاز کی نعمت اور کلام کی حکمت میں آگے بڑھ جانے کے لائق بناتی ہے ۔ ''کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اور اُس کے اعضا بہت سے ہیں اور بدن کے سب اعضا گو بہت سے ہیں مگر باہم مل کر ایک ہی بدن ہیں اُسی طرح مسیح بھی ایک ہے''(ا۔کرنتھیوں۱۲: ۸)۔

''کسی کو معجزوں کی قُدرت ۔کسی کو نبوّت ۔کسی کو روحوں کا اِمتیاز ۔کسی کو طرح طرح کی زبانیں ۔کسی کو زبانوں کا ترجمہ کرنا'' (ا۔کرنتھیوں۱۲: ۱۰)۔ بعد از میں اپنی کتاب ''رُوح القدس کی نعمتوں کے حصول'' کی روشنی میں بیان کرونگا کہ ہم ان نعمتوں کا استعمال کیسے اور کیونکر کر سکتے ہیں ۔میرے نظریہ میں خِدمت میں رُوحوں کے اِمتیاز کی نعمت کو رہائی دینے کے لئے مشروط طور پر ہونا چاہیے۔ یہ نعمت مسئلے کی جڑ تک پہنچنے اور اُس رُوح کو پہچاننے کے لئے اِمتیاز بخشتی ہے جسکی وجہ سے مُشکلات جنم لے رہی ہوتی ہیں ۔یہ نعمت صرف عملی پریکٹس کے ذریعے ہی نشو نما پاتی اور گہری سطح پر حکمت کے کلام سے وابستگی رکھتی ہے ۔جونہی شیاطین کو پتہ چلتا ہے کہ اُنہیں پہچان لیا گیا ہے تو اُسی وقت خادم کلام کے اختیار سے اُنہیں حُکم دے تا کہ وہ بھاگنا شروع کر دیں ۔جماعت میں دوسروں کو بھی اَیسے اِمتیاز یا حکمت کے کلام کو سامنے لانے کی اَجازت دیں ۔ناپاک تثلیث بنام ایزبل، مخالفِ مسیح، موت اور جہنم سے باخبر رہیں۔

زور آور شخص:

یسوع نے نشاندہی کی کہ زور آور شخص کے اندر داخل ہونے اور اُسکے مال کو لوٹنے سے پہلے ہمیں سب سے پہلے زور آور شخص کو باندھنا ہے۔ ہمارا بدن رُوح القدس کا مقدس ہونے کے لئے مقرر کیا گیا ہے اور رہائی کی خدمت میں زور آور شخص کے نام کو جاننا ضروری ہے یعنی جس نے آدمی یا (خاتون) کو بندھن میں گرفتار کیا ہوا ہے اور اس طرح گھر کو صاف کیا جا سکتا ہے۔''یا کیونکر کوئی آدمی

کسی زورآور کے گھر میں گھس کر اُسکا اسباب لوٹ سکتا ہے جبتک کہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے؟ پھر وہ اُسکا گھر لوٹ لیگا" (متی ۱۲:۲۹)۔

پاک صحائف میں زورآور آدمیوں کے بعض نام مندرجہ ذیل بیان کیئے گئے ہیں:

(۱)۔ ایزبل کی رُوح:

☆ قائم شُدہ بُت پرستی:

"اور عُمری کے بیٹے اخی اب نے جتنے اُس سے پہلے ہوئے تھے اُن سبھوں سے زیادہ خُداوند کی نظر میں بدی کی۔ اور گویا نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کی روش اختیار کرنا اُسکے لئے ایک ہلکی سی بات تھی۔ سو اُس نے صیدانیوں کے بادشاہ اتبعال کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا اور جا کر بعل کی پرستش کرنے اور اُسے سجدہ کرنے لگا۔ اور بعل کے مندر میں جسے اُس نے سامریہ میں بنایا تھا بعل کے لئے ایک مذبح تیار کیا۔ اور اخی اب نے یسیرت بنائی اور اخی اب نے اسرائیل کے سب بادشاہوں سے زیادہ جو اُس سے پہلے ہوئے تھے خُداوند اسرائیل کے خُدا کو غصہ دلانے کے کام کئے" (۱۔سلاطین ۱۶:۳۰۔۳۳)۔

ایزبل کی رُوح کا مطلب "ماں بچے کا مذہب" ہے۔ ذہنی بیماری Schizophrenia ایزبل کی مصیبت ہے جو آج کثرت سے موجود ہے۔ بائبل اس حالت کو دو لا بیان کرتی ہے جسکے معنی دو جانوں کے ہیں۔ "وہ شخص دو دلا ہے اور اپنی سب باتوں میں بے قیام" (یعقوب ۱:۸)۔ ماں بچے کے ملاپ میں یہ حالت واقع ہوتی ہے۔ بچہ ایک علیحدہ شخصیت ہے۔ جھوٹا شخص کمزور اور عدم تحفظ کا شکار ہے۔ جب باپ غیر متحرک اور ماں حکمران ہو تو ایسا ہوتا ہے۔

(۲)۔ ایزبل کی رُوح اَحب کی رُوح کیساتھ جو ذہن کا کمزور تھا کام کرتی ہے:

''اور اخی اَب اُس بات کے سبب سے جو یزرعیلی نبوت نے اُس سے کہی اُداس اور ناخوش ہو کر اپنے گھر میں آیا کیونکہ اُس نے کہا تھا میں تُجھ کو اپنے باپ دادا کی میراث نہیں دونگا۔ سو اُسنے اپنے بستر پر لیٹ کر اپنا منہ پھیر لیا اور کھانا چھوڑ دیا'' (۱۔سلاطین ۲۱:۴)۔

''اُس کی بیوی ایزبل نے اُس سے کہا اسرائیل کی بادشاہی پر یہی تیری حکومت ہے؟ اُٹھ روٹی کھا اور اپنا دل بہلا۔ یزرعیلی نبوت کا تاکستان میں تُجھ کو دونگی'' (۱۔سلاطین ۲۱:۷)۔ ''کیونکہ اخی اَب کی مانند کوئی نہیں ہوا تھا جس نے خُداوند کے حضور بدی کرنے کے لئے اپنے آپکو بیچ ڈالا تھا اور جسے اُسکی بیوی ایزبل اُبھارا کرتی تھی'' (۱۔سلاطین ۲۱:۲۵)۔

(۳)۔ یزرعیلی مرد اَکثر اپنے آپکو اپنی بیویوں کے تابع کر دیتے تھے اور گھر پر

اُنہیں نبی، کاہن، اور بادشاہ کی ذمہ داری سونپ دیتے تھے۔ وہ اپنی بیویوں سے مادرانہ سلوک کے خواہاں ہوتے تھے۔ یہ عورت کو خُدا کا روپ دینے کا عملی اظہار تھا۔

(۴)۔ یسعیاہ ۴۷ باب اِشارہ کرتا ہے کہ ایزبل کی روح مندرجہ ذیل باتوں کے لئے ذمہ دار تھی:

(۱)۔ بڑھاپے میں کھن سالی۔

''میں اپنے لوگوں پر غضبناک ہوا۔ میں نے اپنی میراث کو ناپاک کیا اور اُنکو تیرے ہاتھ میں سونپ دیا۔ تو نے اُن پر رحم نہ کیا۔ تو نے بوڑھوں پر بھی اپنا بھاری جوا رکھا'' (یسعیاہ ۴۷:۶)۔

(۲)۔ منشیات کی لعنت:

''سو ناگہان ایک ہی دن میں یہ دو مصیبتیں تجھ پر آپڑینگی یعنی تو بے اولاد اور بیوہ ہو جائیگی۔ تیرے جادو کی افراط اور تیرے سحر کی کثرت کے باوجود یہ مصیبتیں پورے طور سے تجھ پر آپڑینگی'' (یسعیاہ ۴۷:۹)۔

(۳)۔ پُراسرار یوجا پاٹ اور افسوں گری (اُوپر دیئے گئے صحیفہ کو دیکھیں)۔

(۴)۔ ناجائز جنسی گناہ

''پس اب یہ بات سُن اَے تو جو عشرت میں غرق ہے۔۔۔۔۔۔'' (یسعیاہ ۴۷:۸)۔

(۵)۔ وحشت:

''اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر جس کی تو نے بچپن ہی سے مشق کر رکھی ہے استعمال کر۔ شاید تو اُن سے نفع پائے۔ شاید تو غالب آئے۔ تو اپنی مشورتوں کی کثرت سے تھک گئی'' (یسعیاہ ۴۷:۱۲)۔ ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ صدمہ اور حادثہ کی وجہ سے دہشت کی روح شخص میں بچپن ہی سے داخل ہو جاتی ہے۔ یہ ایزبل کی روح کا فرزند ہے۔ تب ہمارے پاس ماں بچے کی روح کے ملاپ کی کامل تصویر سامنے آجاتی ہے جو ارادتاً کنواری مریم اور یسوع کی شیطانی نقل ہوتی ہے۔ ہم اکثر بڑے شخص میں سے چھ سالہ یا سات بچے کی روح کو ایک نکالتے ہیں جو مصیبت اور صدمہ کے دوران اُس میں داخل ہو گئی تھی۔

(۶)۔ علم اُلنجوم:

''تو اپنی مشورتوں کی کثرت سے تھک گئی۔ افلاک پیما اور منجم اور وہ جو ماہ بماہ آئندہ حالات دریافت کرتے ہیں اُٹھیں اور جو کچھ تجھ پر آنے والا اُس سے تجھ کو بچائیں۔ دیکھ وہ بھوسے کی مانند ہو نگے'' (یسعیاہ ۴۷:۱۳)۔

(۷)۔ گمراہی ایزبل سے کم قدر حکمران روح ہے:

غرور، بغاوت، گمراہی اور برگشتگی خُدا سے دور زوال کی طرف لے جانے والے چار اقدام ہیں۔

(۸)۔ ایزبل کے ماتحت روحیں:

میں خیال کرتا ہوں کہ اُن میں سے چند علتیں: زنا کاری، جہالت، شکستہ شادیاں، جادومنتر، گمراہی، غیب کا علم، حکمرانی، منشیات، خوف، نسوانیت پرستی، جسم اور روح کی گندگی، حرامکاری، آزاد محبت، بے دلی، عداوت، فحاشی، بدعتیں، بُت پرستی، ہم جنس پرستی، مباشرت اور بے حیائی، حسد، نفس پرستی، شہوت پرستی، ناپاک خیالات، خودلذتی، پراسرار باتیں، جنسی آلودگی کے کام، زبانی جنسی فعل، جھوٹا مذہب اور بدعتیں (مثلاً۔ مارمن ازم، یہواہ وِٹنس، ہربٹ آرم سٹرونگ، خُدا کی فرزندیت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے، غرور، جادو، روحانیت پرستی، روحانی اندھاپن، (مثلاً: پوشیدہ معاشرہ)، روح کا مذہب، کالاعلم، (جھوٹ، کُفر، لالچ، انسانیت پرستی،) (بُت پرستی میں مبتلا گذشتہ نسل کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی لعنت سے پیدا ہوتی ہیں) ہیں۔

(۲)۔ مخالفِ مسیح:

۲۔تھسلنیکیوں میں مخالفِ مسیح کا حوالہ دیا گیا ہے: ''اِسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا کیونکہ وہ دن نہیں آئیگا جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو اور وہ گناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو۔ جو مخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خُدا یا معبود کہلاتا ہے اپنے آپکو بڑا ٹھہراتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ خُدا کے مقدس میں بیٹھ کر اپنے آپکو خُدا ظاہر کرتا ہے'' (۲۔تھسلنیکیوں ۲:۳۔۴)۔ بغاوت اور بے دینی مخالفِ مسیح کے بنیادی ظہور ہیں۔ اِس روح کے ماتحت روحوں کی جماعت کو اکثر ایسے بیان کیا جاتا ہے: اسقاطِ حمل کی رُوحیں، غُصہ، تلخی، کُفر، گندی گفتگو، لعنتیں، رگڑا جھگڑا، شراب نوشی، کینہ اور عداوت، خوف، گندی

زبان، جھوٹ، افسردگی، ایمان کی کمی، چاپلوسی، خون، بُرے خواب، شدید قہر و غضب، غُربت، بغاوت، نکمے پن کی روحیں، رد کرنا، خودغرضانہ ارادے، چوری، تفرقہ، دُکھ، بے اعتقادی، معاف نہ کرنا۔ ظہور: غنودگی، سُستی، مختلف قسم کی کمزوریاں یعنی دُعا کرنے میں کافی غفلت سے کام لینا۔

(۳)۔ موت اور جہنم:

مکاشفہ میں موت اور جہنم کے تاریک فرشتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

''اور میں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک زرد سا گھوڑا ہے
اور اُس پر سوار کا نام موت ہے اور عالمِ اَرواح اُس کے
پیچھے پیچھے ہے اور اُن کو چوتھائی زمین پر یہ اختیار دیا گیا کہ تلوار
اور کال اور وبا اور زمین کے درندوں سے لوگوں کو ہلاک کریں''
(مکاشفہ ۶:۸)۔

''اور سمندر نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے دیا اور موت اور
عالمِ اَرواح نے اپنے اندر کے مردوں کو دے دیا اور اُن میں
سے ہر ایک کے اعمال کے موافق اُسکا انصاف کیا گیا''
(مکاشفہ ۲۰:۱۳)۔

یہ تاریک رُوحیں اکثر ان لعنتوں کے پس پُشت ہوتی ہیں جیسا کہ متواتر حادثات، خاندانوں میں اَموات، بیماری، تکلیف، مسیحیوں پر آفات، سانس کی تکلیفیں، احساسِ جُرم سزا کا ہونا۔

(۴)۔ناپاک تثلیث:ایزبل کی ترتیب میں ناپاک تثلیث یعنی مخالفِ مسیح اور موت اور دوزخ کوجہنم میں ڈالا جاتا ہے:

''جس قدر اُس نے اپنے آپکو شاندار بنایا اور عیاشی کی تھی اُسی قدر اُسکو عذاب اور غم میں ڈال دو کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے کہ میں مِلکہ ہو بیٹھی ہوں ۔ بیوہ نہیں اور کبھی غم نہ دیکھونگی۔ اِسلئے اُس پر ایک ہی دن میں آفتیں آئینگی یعنی موت اور غم اور کال اور وہ آگ میں جلا کر خاک کر دی جائیگی کیونکہ اُس کا اِنصاف کرنے والا خُداوند خُدا قوی خُدا ہے''

(مکاشفہ ۱۸: ۷ ـ ۸)

''اور وہ حیوان اور اُسکے ساتھ وہ جھوٹا نبی پکڑا گیا جس نے اُسکے سامنے اَیسے نشان دکھائے تھے جن سے اُس نے حیوان کی چھاپ لینے والوں اور اُسکے بُت کی پرستش کرنے والوں کو گُمراہ کیا تھا ۔ وہ دونوں آگ کی اُس جھیل میں زندہ ڈالے گئے جو گندھک سے جلتی ہے''(**مکاشفہ ۱۹: ۲۰**)۔''پھر موت اور عالمِ اَرواح آگ کی جھیل میں ڈالے گئے ۔ یہ آگ کی جھیل دوسری موت ہے''

(مکاشفہ ۲۰: ۱۴)

''مِلکہ ماں ، (ایزبل)اور مخالفِ مسیح کی بادشاہتیں چال بازی سے شخص پر آسانی قبضہ جما لیتی ہیں اور اکثر باطن میں سکونت کرنے والی رُوح اِس عمل میں شامل شخص کا نام بھی لیتی ہے۔ پس یہ آنکھ سے دکھائی نہیں دیتی۔

(۵)۔ قبضہ کرنے والی رُوح:

اُوپر بیان کیے گئے زورآور اشخاص کے علاوہ کثیر لوگ قبضہ کرنے والی روح کے ماتحت ہوتے ہیں جو سچائی کا اِنکار کرتی ہے۔ یہ صدمہ کے وسیلہ کسی شخص میں لائی جاتی ہے تب اُسے اُسکی یادکو دل سے بھلا دینے کے لئے سپر لگانے کو کہا جاتا ہے اور یہ آہستہ آہستہ شیاطینی سپر بن جاتی ہے جسکا مقصد خاموشی کا اِنعقاد کرنا ہوتا ہے۔ اکثر قبضہ کرنے والی اِس رُوح کو شیطانی ظہور نظر آنے سے پہلے نکال دینا چاہیے۔ میں فضا میں ناپاک تثلیث کی رسیوں کو کاٹ ڈالنے کی پُرزور حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔ یہ ایزبل، مخالفِ مسیح، موت اور جہنم ہیں نیز کوئی بھی بادشاہت ہو سکتی ہے جو شخص کے باطن میں کام کر رہی ہے۔

ہم ہر ایک نادیدنی رسی کو جو اُس شخص اور آسمانی لشکر کے درمیان حائل ہے کو اُس شخص کے سر پر ہاتھ رکھنے کے ذریعے سے کاٹ سکتے ہیں۔ روحانی رسیاں آسمانی لشکر اور شخص کے درمیان حائل ہوتی ہیں۔ اِن کو کاٹا جا سکتا ہے کیونکہ اِنکے پیچھے جنسی رسوم کی قوتیں ہوتی ہیں وغیرہ۔

شخص کو اُسکے اندر کی رُوحوں یعنی ایزبل، مخالفِ مسیح، موت اور جہنم سے آزاد کرنے کے لئے ہم روح القدس کی راہنمائی میں اُس شخص کے ماتھے یا ریڑھ کی ہڈی یا اُسکے پیٹ کے سامنے والے حصہ پر ہاتھ رکھ سکتے ہیں اور اِسطرح اُسکے اندر کی رُوحوں کو نکال سکتے ہیں۔ ہم اُن رُوحوں یعنی مخالفِ مسیح، موت اور جہنم کو ایزبل کی ترتیب میں نکل جانے کا حکم دے سکتے ہیں۔ ہمیں ہر حال میں ایزبل کے ہر بچے کا سامنا کرنا آنا چاہیے۔ مثلاً۔ دہشت کی روح یا کسی بھی طرح کی روح کے ظہور سے۔ متواتر لوگ ایسے ظاہر ہوتے ہیں جیسے وہ چھ یا سات یا آٹھ سالہ بچے ہیں وغیرہ۔ کیونکہ حادثے کے وقوع میں آنے کے وقت دہشت کی رُوح داخل ہو گئی تھی۔ بعض اوقات ہم بدرُوح سے سوال کر سکتے ہیں ''تمہارا مالک کون ہے؟''۔

اور پھر اُس مالک کو یسوع مسیح کے نام میں باندھیں اور اُسے منع کریں کہ وہ اب کسی بھی طرح اپنے ماتحت اور زیادہ بد ارواح نہ رکھے۔ ہر ایک شخص کے درمیان غیر دیندارانہ بندھن کو کاٹ ڈالیں ۔مثلاً ۔سابقہ جنسی ساتھی یا کوئی اور شخص جس نے اُمیدوار کو غیر دیندارانہ طریقے سے غلام بنائے رکھا تھا۔ دُعا کرنے کے بارے میں ہمیشہ پاک رُوح کی سُنیں کہ وہ آپ سے کیا کہ رہا ہے۔ مستقل مزاج ہوں اور حکمت کے کلام کے وسیلہ زور آور شخص کو باندھیں ۔آپ جیسے آگے بڑھتے جاتے ہیں تو بد ارواح کے ہر گروہ کو باندھیں یہاں تک کہ زور آور شخص تک پہنچ جائیں آخر کار اُسے نکال دیں ۔

(۹)

ظہور

ہمیں اُن ظہوروں سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے جو اکثر رہائی کے عمل کے دوران وقوع میں آتے ہیں۔ یہ ظہورسی سی کی آواز، خرخرانا، رینگنا، آہ بھرنا، کھنکارنا، چلانا اور مردہ کی مانند لیٹ جانا عام ہیں۔ ''وہ چلا کر اور اُسے بہت مروڑ کر نکل آئی اور وہ مردہ سا ہو گیا ایسا کہ اکثروں نے کہا کہ وہ مر گیا'' (مرقس ۹:۲۶)۔

''پس وہ ناپاک رُوح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلا اُس میں سے نکل گئی'' (مرقس ۱:۲۶)۔ جب لوگ زمین پر مردہ کی مانند گرتے ہیں تو اکثر یہ بے ہوشی یا پتھرم کی رُوح ہوتی ہے جو اُنہیں جکڑ رہی ہوتی ہے۔

بعض اوقات لوگوں کے منہ سے بڑے پیمانے پر جھاگ نکل رہی ہوتی ہے اور وہاں جانوروں کی آوازیں اور چیخنا چلانا ہوتا ہے۔ بعض بدروحیں ہچکی یا دھاڑنے یا چیخ و پکار کے ساتھ باہر آجاتی ہیں لیکن کچھ حالتوں میں کسی بھی طرح کا ظہور نہیں وقوع میں نہیں آتا۔

(۱۰)

کیوں لوگ رہائی نہیں پاتے؟

(۱)۔ <u>وہ توبہ نہیں کرتے ہیں</u>: رہائی نہ پانے کا بڑا سبب تمام گناہوں کی معافی نہ مانگنا ہے۔

(۲)۔ <u>زناکاری اور اسقاطِ حمل کے گناہ سے توبہ کرنے میں ناکامی</u>: اسقاطِ حمل خون ہے:

''تُم نے راستباز شخص کو قصور وار ٹھہرایا اور قتل کیا وہ تُمہارا مقابلہ نہیں کرتا'' (یعقوب ۵:۶)۔

(۳)۔ <u>معاف کرنے میں ناکامی</u>:

''اور جب کبھی تُم کھڑے ہوئے دُعا کرتے ہو اگر تُمہیں کسی سے کُچھ شکایت ہو تو اُسے معاف کرو تا کہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گناہ معاف کرے۔ اور اگر تُم معاف نہ کرو گے تو تُمہارا باپ جو آسمان پر ہے تُمہارے گناہ بھی معاف نہ کرے گا'' مرقس ۱۱:۲۵۔۲۶)۔

(۴)۔ <u>پُراسرار علوم کے ذریعے بندھن توڑنے میں ناکامی</u>:

''مگر بعض یہودیوں نے جو جھاڑ پھونک کرتے پھرتے تھے۔ یہ اختیار کیا کہ جن میں بُری رُوحیں ہوں اُن پر خُداوند یسوع کا نام یہ کہ کر پھونکیں کہ جس یسوع کی پولوس منادی کرتا ہے میں تُم کو اُسی کی قسم دیتا ہوں ۔ اور سکوا یہودی سردار کاہن کے سات

بیٹے ایسا کیا کرتے تھے۔ بُری رُوح نے جواب میں اُن سے کہا کہ یسوع کو تو میں جانتی ہوں اور پولوس سے بھی واقف ہوں۔ مگر تُم کون ہو؟۔ اور وہ شخص جس پر بُری رُوح تھی کود کر اُن پر جا پڑا۔ اور دونوں پر غالب آکر ایسی زیادتی کی کہ وہ ننگے اور اور زخمی ہو کر اُس گھر سے نکل بھاگے۔ اور یہ بات اِفسس کے سب رہنے والوں یہودیوں اور یونانیوں کو معلوم ہو گئی۔ پس سب پر خوف چھا گیا اور خُداوند یسوع کے نام کی بزرگی ہوئی۔ اور جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بُہتیروں نے اپنے اپنے کاموں کا اقرار اور اظہار کیا۔ اور بُہت سے جادوگروں نے اپنی اپنی کتابیں اِکٹھی کر کے سب لوگوں کے سامنے جلا دیں۔ اور جب اُن کی قیمت کا حساب ہوا تو پچاس ہزار روپے کی نکلیں" (اعمال۱۹:۱۳۔۱۹)۔

(۵)۔ خُدا کی معافی کو قبول کرنے میں ناکامی:

ہمیں ہر حال میں احساس کرنا ہے کہ جب ہم یسوع کی طرف مُڑتے ہیں تب ہمیں خُدا کی جانب قبولیت، محبت میں معاف کر دیا جاتا ہے۔ "تاکہ اُسکے اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو جو ہمیں اُس عزیز میں مُفت بخشا" (افسیوں ۶:۱)۔ ہمیں خُدا کے تابع ہونے اور ابلیس کا مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔

"پس خُدا کے تابع ہو جاؤ اور ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تُم سے بھاگ جائیگا" (یعقوب ۴:۷)۔

(۱۱)

مشاورت

۱۔آرام دہ حالات میں شخص کو بٹھائیں۔

۲۔مشاورت شروع کرنے سے پہلے شخص کیساتھ رُوح القدس کی راہنمائی کے لئے دُعا کریں۔

۳۔اپنا وقت دیں۔

۴۔شخص جو کُچھ اپنی مشکل کے بارے میں آپ سے کہے اُس غور سے سُنیں تا کہ رُوح القدس آپکی راہنمائی کرے۔

۵۔جو لوگ خُدا کی سُن رہے ہیں اُن کیساتھ مل کر کام کریں۔آدمیوں کو اپنے لئے خواتین سے مشورہ نہیں لینا چاہیے اور وغیرہ وغیرہ۔

۶۔خدمت میں تھوڑی مُدت کے لئے آرام میں جانے سے نہ کترائیں۔وقتاً فوقتاً آرام کریں۔

۷۔یاد رکھیں کہ رہائی کا ایجنٹ روح القدس ہے آپ نہیں۔

۸۔اگر آپ خُداوند کی سُنتے ہیں تو پھر وہی رہائی دینے کا کام کریگا۔

(۱۲)

حقیقی رہائی

(۱)۔تصدیق کریں کہ مشاورت لینے والے نے ہر شخص کو معاف کر دیا ہے۔

بالخصوص قریبی رشتہ داروں کو۔ مثلاً:۔ شوہر یا بیوی، ماں، باپ، بہن، بھائی۔

(۲)۔تصدیق کریں کہ شخص نے سمجھ لیا ہے کہ اُسے ہر حال میں اپنے والدین کو معاف کرنا ہے

تا کہ اُنکا کا بھلا ہو اور اُنکی عمر دراز ہو:

''اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر (یہ پہلا حکم ہے جس کے ساتھ وعدہ بھی ہے)۔

تا کہ تیرا بھلا ہو اور تیری عُمر زمین پر دراز ہو'' (افسیوں ۶:۲۔۳)۔ اگر اُنہیں اپنے والدین کی عزت اور معاف کرنے میں مُشکل درپیش آئے تو اُنہیں یاد رکھنا چاہیے کہ رُوح القدس اُن کے باطن میں اُنکی مدد کرنے کے لئے موجود ہے۔

(۳)۔تصدیق کریں کہ اُس شخص نے دوسروں لوگوں کے الفاظ یا اپنے الفاظ کے ذریعے اُن پر کسی قسم کی لعنت کی ہو یا کسی طرح کی لعنت جسے شرارت کی لعنت کہا جاتا ہے۔

مثال کے طور پر، لوگ اپنے اُوپر بھی لعنت کرتے ہیں کہ میں کبھی بھی اچھا نہیں ہو سکوں گا۔ میں اپنے آپ کو معاف نہیں کرونگا۔ خُدا مُجھ سے پیار نہیں کرتا۔ میں کبھی تُم سے بات نہیں کرونگا۔ نسبتی اختیار کیساتھ جیسے بیویوں پر شوہروں یا بچوں پر والدین یہ کہتے ہوئے لعنت کرتے ہیں کہ تُم بالکل ٹھیک نہیں ہو، تُم بیکار ہو۔ تُم ناکام ہو۔ تُم کبھی ٹھیک نہیں ہو گے۔ ہم پر اور ہمارے خاندانوں پر لعنتیں دوسرے لوگوں کی

طرف سے بھی آتی ہیں جیسے جادوگر، علاج کرنے والے لوگ، یا خانہ بدوشوں وغیرہ۔

(۴)۔تصدیق کریں کہ شخص کا ایمان صرف یسوع مسیح میں مرکوز ہے اور انہوں نے ہر قسم کی بت پرستی کو ترک کر دیا ہے۔

(۵)۔تصدیق کریں کہ شخص نے اپنا گھر ہر قسم کی شیطانی چیزوں سے پاک کر دیا ہے۔ کاریگریاں وغیرہ۔

''سو تو ایسی مکروہ چیز اپنے گھر میں لا کر اسکی طرح نیست کر دیا جانے کے لائق نہ بن جانا بلکہ تو اس سے از حد گھن کھانا اور اس سے بالکل نفرت رکھنا کیونکہ وہ ملعون چیز ہے۔(استثنا ۷:۲۶)۔

(۶)۔تصدیق کریں کہ شخص نے یسوع کے نام میں بیک وقت اپنے گناہوں کا اقرار اور انہیں ترک کرنے کا اعلان کرلیا ہے خصوصاً زنا کاری، اسقاطِ حمل، اور کسی قسم کے پُراسرار علوم میں شمولیت۔

(۷)۔تصدیق کریں کہ شخص نے جھوٹے مذاہب اور جھوٹی روایت اور بدعات کو ترک کر دیا ہے۔

(۸)۔تصدیق کریں کہ شخص نے اپنے والدین کو معاف اور انکی عزت کرنے کے بعد اپنے باپ دادا گناہوں کو ترک کر دیا ہے۔ یہ جاننا بہت اہم ہے کہ (گلتیوں ۳:۱۳۔۱۴) کے مطابق ہمیں شریعت کی لعنت سے آزادی مل چکی ہے خصوصاً انہیں جنکا (خروج ۲۰:۵) اور (استثنا ۲۸:۱۵۔۶۸) میں ذکر کیا گیا ہے۔

''تو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُنکی عبادت کرنا
کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا غیور خُدا ہوں اور جو
مُجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُنکی اولاد کو تیسری
اور چوتھی پُشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا
دیتا ہوں'' (خروج ۲۰:۵)

(۹)۔تصدیق کریں کہ شخص نے کہیں کوئی تعویز یا ملتی جلتی چیز تو نہیں پہنی ہوئی ہے جو شیاطینی سرگرمی کا باعث بن سکتی ہے۔

(۱۰)۔شخص سے کہیں کہ وہ خون کے صحائف بلند آواز سے پڑھے جنکی تفصیل فہرست میں دی گئی ہے اور بالخصوص وہ صحائف جن میں ہمارے بدن کو رُوح القدس کے مسکن سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۱۱)۔یاد رکھیئے کہ رہائی کا عامل رُوح القدس ہے۔

(۱۲)۔لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سانس کے ذریعے یا کھانستے ہوئے یا کسی بھی طرح سے اگر وہ سمجھتے ہیں کہ وہ لوگوں میں ظاہر ہو رہی ہیں بدارواح کو نکالیں۔

(۱۳)۔رہائی کے عمل کے دوران مشاورت پانے والے کو نام یسوع یا زبانوں میں بولنے کی اجازت نہ دیں کیونکہ یہ بات بدارواح کے باہر نکلنے میں رکاوٹ کا سبب بن سکتی ہے۔

(کیونکہ بعض اُوقات بدروح گرفتہ شخص بغیر رہائی کے غیر زبان بولنے والوں کیساتھ ہی غیر زبان بولنا شروع کر دیتا ہے یا یسوع کا نام استعمال کرتے ہوئے دیندار بننے کی ریاکاری کرتا ہے)۔

(۱۳)

رہائی دینے کے طریقے

(۱)۔جیسے ہم شخص کے لئے دُعا کرتے ہیں تو اپنی دُعائیہ زبان کو استعمال کر سکتے ہیں۔

(۲)۔ہم کلامِ خُدا کا اقتباس کر سکتے ہیں۔

(۳)۔جیسے ہم دُعا کرتے ہیں تو تیل سے مسح کرنا بڑا موثر ہو سکتا ہے۔

(۴)۔شخص سے کہیں کہ وہ خُدا کی تعریف کرے۔جب وہ بار بار ایسا کرتا ہے تو اُس کے اندر سے ہر قسم کی شیاطینی طاقت نکل جاتی ہے۔اُنہیں کلام کے وہ الفاظ بلند سے بولنے چاہییں، جیسے خُدا کی تعریف ہو!۔

(۵)۔بدروح کو نکلنے کا حکم دیتے ہوئے ہمیں ہر حال میں کلامِ خُدا کے اختیار کو استعمال کرنا چاہیے۔

(۶)۔ہمیں دُعا کرتے ہوئے رُوح پاک سے کہنا چاہیے کہ وہ ہمیں مسح کرے۔

(۷)۔رُوح القدس کی سُنیں کہ دُعا کیسے کی جائے؟

(۸)۔تصدیق کریں کہ شخص سمجھتا ہے کہ خُدا اُس سے محبت اور اُسے قبول کرتا ہے۔

''تاکہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو جو ہمیں اُس عزیز میں مُفت بخشا'' (افسیوں ۱:۶)۔

(۹)۔بعض اوقات ہمیں روزہ رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۱۰)۔مشاورت پانے والے شخص کے ایماپر ہر قسم کے گناہ اور بے اعتقادی کو ترک کرنے کا ذکر ہونا چاہیے۔

(۱۱)۔یسوع کا نام لینے پر اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

''کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لیگا نجات پائیگا'' (رومیوں ۱۰:۱۳)۔

(۱۲)۔ہمیں دوسرے لوگوں کیساتھ بد روح کو باندھنے اور شخص کو آزاد کرنے میں اتفاق کرنا چاہیے۔

''میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو تُم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا
اور جو کُچھ تُم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کُھلیگا۔ پھر میں تُم سے کہتا ہوں
کہ اگر تُم میں سے دو شخص کسی بات کے لئے جسے وہ چاہتے ہوں اتفاق
کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لئے ہو
جائیگی'' (متی ۱۸:۱۸۔۱۹)

(۱۳)۔ہمیں یسوع کے خون کو پکارنا چاہیے۔ جو کہ خُونِ یسوع کے ذریعے ابلیس کو زیر کرنا ہوتا ہے کہ ہم پاک مخلصی شُدہ، تقدیس شُدہ اور راستباز ٹھہرایا جاچکے ہیں۔

(۱۴)۔وہ شخص جسکی ہم مدد کر رہے ہوتے ہیں کو اُنکے ارادہ کا یقین اور ابلیس کا مقابلہ کرنا چاہیے۔

(۱۵)۔اگر ہم ایک پورے گروپ کیساتھ مل کر رہائی کے لئے کام کر رہے ہیں تو ہمیں ہر شخص کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ وہ رہائی وقوع میں آنے سے پیشتر ہر ایک کو خونِ یسوع کی قُدرت میں چھپائے۔

(۱۴)

شخصی رہائی

کثیر لوگ شخصی رہائی کی عملی مشق کرتے ہیں جو میرے خیال میں کامل سطح کی ایک مستند تصویر ہے۔ دوسرے الفاظ میں جب اپنے آپ کو ستایا ہوا یا حملہ کے ماتحت محسوس کرتے ہیں تو پھر اسکی کوئی وجہ نہیں کہ ہم کیوں بُری رُوح کو اپنے بدن کو چھوڑ دینے کا حکم نہیں دے سکتے۔ اسکا اطلاق اُسوقت ہوتا ہے جب ہمارے اندر بُری رُوح موجود ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر متواتر خاموشی میں رہنے سے جب میں شخصی طور پر کسی قسم کے رُوحانی حملہ کو محسوس کر کرتا ہوں تو رُوح القدس میری راہنمائی کریگا تا کہ میں اپنی گردن کے پیچھے یا کندھوں پر ہاتھ رکھ کر ظلم کی رُوح کو حکم نکل جانے کا حکم دوں۔ بعض اوقات میں نے اپنے آپ کو اندرونی طور پر بیمار محسوس کیا تو رُوح القدس نے مجھے صاف دِکھا دیا کہ یہ کمزوری کی رُوح ہےاور میں نے یسوع کے نام میں اسکو نکل جانے کا حکم دیا۔ تب میں بدن کے اُس متاثرہ حصے پر اپنے ہاتھ رکھتا ہوں۔ میں نے شخصی بیماری کی حالتوں میں اس طریقے کو بڑی کامیابی کیساتھ استعمال کیا ہے۔ بے شک رہائی کی اس قسم کی بڑی خرابی یہ ہے کہ ہم میں اپنی شخصی حالت کے حوالہ سے فہم وفراست کی کمی پائی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے کلیسیا کو رُوحوں کے امتیاز کی نعمت بخشی گئی ہے۔ اسکا مقصد لوگوں کو رُوح القدس کی راہنمائی کیساتھ لائق بنانا اور یہ پہچاننے میں مدد بخشنا ہے کہ کس قسم کی رُوح ہم پر حملہ آور ہو رہی ہے یا کیا ہم واقعی رُوحانی حملہ کے ماتحت ہیں۔ جبکہ رہائی کی ایک موثر قسم ذاتی رہائی ہے اس کے برعکس ہمیں مسیح کے بدن سے مدد مانگنے کو اسکا نعم و بدل نہیں سمجھنا چاہیے۔ میں اسلئے ذاتی رہائی پانے کی تعریف کرتا ہوں لیکن ذاتی رہائی کے طریقے کی حیثیت سے نہیں۔ شخصی رہائی دینے کے دوران میں نہ صرف رُوحوں کو نکل جانے کا حکم دیتا ہوں کہ وہ مجھے چھوڑیں بلکہ رُوح القدس کی قدرت سے اُنہیں نکال بھی دیتا ہوں۔

(۱۵)

اپنی رہائی قائم رکھنے کے واسطے۔۔۔

(۱)۔ہمیں اپنی زندگی کے ہر معاملہ میں مکمل طور پر یسوع مسیح کے تابع ہونے اور اُسے اپنا خُداوند اور شافی ماننے کی ضرورت ہے۔اِس میں ہماری خیالاتی، جذباتی اور روزمرہ کی زندگی ہے۔

(۲)۔ہمیں ہمیشہ رُوح القدس کی معموری کیساتھ بھرجانے کی ضرورت ہے۔
''اور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اِس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے۔
رُوح سے معمور ہوتے جاؤ'' (اِفسیوں ۵:۱۸)۔

(۳)۔ہمیں کلامِ خُدا پر ایمان اور اُسکے وسیلہ سے زندگی بسر کرنا چاہیے۔

''اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی
ہی سے جیتا نہ رہیگا بلکہ ہر ایک بات سے جو خُدا کے
منہ سے نکلتی ہے'' (متی ۴:۴)۔

(۴)۔ ہمیں خُدا کے سب ہتھیار باندھنے چاہیے ہیں۔

''غرض خُداوند میں اور اُسکی قُدرت کے زور میں مضبوط بنو۔ خُدا کے
ہتھیار باندھلو تا کہ تُم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔
کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں
اور اختیار والوں اور اس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی
اُن رُوحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔ اس واسطے تُم
خُدا کے سب ہتھیار باندھلو تا کہ بُرے دن میں مقابلہ کرسکو اور سب
کاموں کو انجام دیکر قائم رہ سکو۔ پس سچائی سے اپنی کمر کس کر اور
راستبازی کا بکتر لگا کر۔ اور پاؤں میں صُلح کی خوشخبری کی تیاری کے
جوتے پہن کر اور اُن سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو۔
جس سے تُم اُس شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو بُجھا سکو۔
اور نجات کا خُود اور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔ اور ہر
طرح سے رُوح میں دُعا اور منت کرتے رہو اور اسی غرض سے
جاگتے رہو کہ سب مقدسوں کے واسطے بلاناغہ دُعا کیا کرو''
(افسیوں ۶: ۱۰۔ ۱۸)

بعض اوقات ہمیں ستائش کا لباس پہننے کی ضرورت ہوتی ہے:

''صیّون کے غمزدوں کے لئے مُقرر کردوں کہ اُنکو راکھ کے بدلے سہرا اور ماتم کی جگہ خوشی کا
روغن اور اُداسی کے بدلے ستائش کا خلعت بخشوں تا کہ وہ صداقت کے درخت اور خُداوند
کے لگائے ہوئے کہلائیں کہ اُسکا جلال ظاہر ہو'' (یسعیاہ ۶۱: ۳)۔

''مگر ہم جو دن کے ہیں ایمان کا بکتر لگا کر اور نجات کی اُمید کا خُود پہن کر ہوشیار رہیں''
(۱۔ تھسلنیکیوں ۵:۸)۔

(۵)۔ہمیں مشورہ لینے والوں کو حوصلہ دینا چاہیے کہ اُن لوگوں کیساتھ رہیں جو اُن کی مدد کرنے کے قابل ہونگے اور اُنکو پُرانے ہجوم میں بھیجنے کی بجائے اُنکی حوصلہ افزائی کریں۔

(۶)۔ہمیں اُنکو حوصلہ دینا چاہیے کہ وہ لوگوں کیساتھ دُرست تعلقات استوار کریں جو کہ محبت اور معافی کا رویہ ہے۔

(۷)۔اُنہیں یسوع مسیح کو زندگی کے ہر معاملہ کا مرکز بنانا چاہیے۔

''اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کے لئے جو اُسکی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی کی پرواہ نہ کر کے صلیب کا دُکھ سہا اور خُدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا'' (عبرانیوں ۱۲:۲)۔

(۸)۔رہائی کیلئے دُعا کر چکنے کے بعد اُنہیں اپنی رہائی کو محفوظ اور مکمل کرنے کے لئے مزید مدد اور مشاورت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ بات ناگزیر ہے کہ اُنکی کلام خُدا پڑھنے، روزانہ دُعا کرنے اور خُدا کی پسندیدہ زندگی کی طرف راہنمائی کے وسیلہ حوصلہ افزائی کی جائے۔ہمیں ہر روز اپنی زندگی کو خُدا کے تابع، یسوع مسیح کے لئے قُربان کرنے، اُسکے دیدار کے خواستگار ہونے، کلام خُدا کو پڑھنے اور روح سے معمور ہوتے جانے کی ضرورت ہے۔

(۱۶)

رہائی سے قبل تجویز کردہ دُعا

پیارے آسمانی باپ میں خُداوند یسوع کے نام میں تیرے پاس آتا ہوں۔ خُداوند میں اپنے لئے تیری محبت کا شکر کرتا ہوں۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ یسوع میرا خُداوند اور مُنجی ہے اور یہ کہ اُسنے میرے لئے جان دی اور تیسرے دن مُردوں میں زندہ ہوا۔

میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع مسیح کے خُون کے وسیلہ میں نے ابلیس کے ہاتھ سے مخلصی پائی ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع مسیح کے خُون کے وسیلے میرے تمام گناہ معاف ہو چکے ہیں۔
میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع مسیح کے خون کے وسیلے میں تقدیس کے عمل سے گذر کر خُدا کے لئے پاک ٹھہرایا گیا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع مسیح کے خُون کے وسیلے میں اسطرح راستباز ٹھہرایا جا چکا ہوں کہ جیسے میں نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں تھا۔

میں اَب اپنے تمام گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنی قوت سے دُشمن کے حملوں کو مغلوب کرنے میں ناکام ہو چکا ہوں۔ میں بالخصوص اپنے مذکورہ جنسی بے راہ روی کے گناہوں ــــــــــــــــ کو ترک کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں غلط رہا ہوں۔

میں اُن تمام مُسرتوں کو چھوڑتا ہوں جو ان گناہوں کیساتھ ملحقہ ہیں۔ میں اَب اپنے گناہ سے مڑتا ہوں۔ اَے باپ! میں تُجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے ماضی کو معاف فرما اور آزمائش کے اُٹھنے پر مُجھے اُسکا مقابلہ کرنے کیلئے فہم اور قوت عطا کر۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ میری یادوں اور رنجشوں سے مُجھے شفا دے اور یسوع نام میں معاف کر دے۔ میں بالخصوص ہر قسم کو گناہ کر ترک کرتا ہوں جیسے کہ رد کرنا اور معاف نہ کرنا۔

میں بالخصوص درج ذیل لوگوں کو معاف کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں بالخصوص اپنے والدین کی عزت اور اُنہیں معاف کرتا ہوں۔ میں یسوع مسیح کے نام میں اپنے اور باپ دادا کے گناہوں کو ترک کرتا ہوں۔ میں بالخصوص بُت پرستی، جادوگری، ہر قسم کے فرقہ باطل اور تاریکی کی چھپی ہوئی تمام باتوں سے دستبردار ہوتا ہوں۔ خُداوند یسوع میں تُجھے پکارتا ہوں کہ مُجھے ہر قسم کی شیاطینی طاقت سے رہائی بخش جس نے مُجھے متاثر کیا ہے۔ خُداوند اَب میں شیطان اور اُسکے سارے کاموں سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں اُسکی شیاطین سے عداوت رکھتا ہوں۔ میں یسوع کے نام میں اُن کو اپنے دُشمن گردانتا ہوں۔ میں اپنے آپکو تاریکی کی رُوح، نیز ہر بُرے اثر اور ہر شیطانی بندھن اور ہر اُس رُوح سے جو رُوحِ خُدا نہیں آزاد کرتا ہوں۔ میں یسوع کے نام میں ایسی تمام رُوحوں کو مُجھے چھوڑ دینے کا حُکم دیتا ہوں۔ خُداوند یسوع میں ہر قسم کی ابلیسی قوت کو جس نے مُجھے نقصان پہنچایا ہے سے آزاد ہونے کے لئے تُجھے پکارتا ہوں۔

زندہ مُنجی یسوع مسیح کے نام میں ہر شیطانی قوت کو جو میرے اَندر سکونت کرتی یا مُجھے ستاتی ہے یسوع مسیح کے نام میں اَبھی اور اِسی وقت مُجھے چھوڑ دینے کا حُکم دیتا ہوں۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ میں زندہ خُدا کا فرزند ہوں اور یہ کہ ابلیس کے پاس میرے اَندر سکونت کرنے اور مُجھے ستانے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ میں خُداوند یسوع کا شُکر کرتا ہوں اور میں تُجھے جلال دیتا ہوں۔ آمین۔

(لعنتوں کے حوالے سے تجویز کردہ عام دُعا:)

خُداوند یسوع مسیح میں اقرار کرتا ہوں کہ صرف تو ہی خُدا کا بیٹا ہے، نیز یہ کہ تو نے صلیب پر میرے گناہوں کے لئے جان دی اور تیسرے دن جی اُٹھا۔ تو نے صلیب پر ہر لعنت کو اُٹھالیا اور میرے لئے لعنت بن گیا۔ میں اپنے والدین کی عزت اور اُنہیں معاف کرتا ہوں۔ میں اپنے اور اپنے باپ دادا کے تمام گناہوں کا اقرار کرتا اور میں تیری معافی کا طلبگار ہوں۔ میں دوسروں کو معاف کرتا ہوں۔ میں اُنہیں اَیسے معاف کرتا ہوں جیسے تو نے مُجھے معاف کیا۔ میں اپنے آپ کو معاف کرتا ہوں۔ میں فرقہ باطل اور اُن سے مُلحقہ تمام پُراسرار چیزوں اور تمام رابطوں سے دست بردار ہوتا ہوں اور میں تیری معافی کو قبول کرتا ہوں۔ اَے باپ جو کُچھ دوسروں نے میرے ساتھ کیا اُس کے لئے میں نے جو شکوہ تُجھ سے کیا مُجھے معاف فرما۔ میں اَب اپنے آپکو اور اُنکو جو کسی لعنت کی وجہ سے میرے ماتحت ہیں آزاد کرتا ہوں۔ میں اپنی آزادی کا اعلان کرتا ہوں۔ میں اِسکا دعوی اور تیرا شکر کرتا ہوں۔ یسوع مسیح کے صلیبی کفارہ کے وسیلے میں نے شریعت کی لعنت سے آزادی حاصل کر لی ہے اور میں نے ابراہام کی برکت پالی ہے جسے خُدا نے ہر ایک بات میں برکت بخشی تھی۔ خُدا باپ تیرا شکر ہو!

(روحانی شریک کار کے بندھنوں سے رہائی کے لئے دُعا):

پیارے آسمانی باپ جیسا کہ میں تیرے پاس یسوع مسیح کے نام کے اختیار میں آتا ہوں، میں ہر ایک بندھن کو جو میرے بدن ، جان اور رُوح کو نقصان دے رہا ہے جو میرے اور اُس ــــــــــــــ درمیان موجود ہے۔ یسوع کے نام میں میں خصوصی طور پر ہر ایک شیاطینی قُدرت سے مخاطب ہوتا ہوں جس نے اُس تعلق سے فائدہ اُٹھایا ہے اور میں اُسے بتاتا ہوں کہ یہاں اُسکے اختیارات نہیں ہیں اور اُسے ہر حال میں میرے خاندان کے کسی دوسرے فرد میں جانے کی بجائے اَب نکلنا ہے۔ خُداوند یسوع میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تیرے خون کے بہائے جانے اور تیرے عظیم نام کے وسیلے میں کامل طور پر آزاد ہونے کے قابل ہوا ہوں۔ خُداوند تیرا شکر ہو۔ (۱)

(باطنی قسموں کے برخلاف دُعائیں):

میں بالخصوص یسوع مسیح کے نام میں تمام قسموں سے دست بردار ہوتا ہوں جو میں نے اپنے خلاف جانتے اور نا جانتے ہوئے کئے تھے۔ خصوصاً (اُن قسموں کے نام لیں جو آپ نے کیں اور جن میں آپ غلط تھے)۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ مُجھے پاک صاف کریں اور مُجھے اُن قسموں کے نتائج سے آزاد کریں اور میں ایسا کرنے کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں"۔ (۲)

(بیانات اور لعنتوں کے خلاف دُعا):

آسمانی باپ میں خُداوند یسوع مسیح کے نام میں تیرے پاس آتا ہوں اور اُس نام کے اِختیار میں تمام لعنتوں سے دست بردار ہوتا ہوں جو میری زندگی پر ہوئے ہیں اُن لوگوں کے اِلفاظ کے ذریعے جنہوں نے مُجھ سے بدسلوکی کی اور برباد کیا۔ میں اُنہیں معاف کرتا ہوں اور خُداوند میں تُجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ مُجھے اِنکے نتائج سے آزاد کر۔ اَے باپ یسوع نام میں تیرا شکر ہو۔ (۳)۔

(مشیر کے لئے تجویز کردہ دُعا):

یسوع نام میں اِبلیس میں تیرے اِختیار کو باندھتا اور تُجھے حُکم دیتا ہوں ان لوگوں کو آزاد کر کے ان کے اَندر سے نکل آ۔ غیب بینی، جادوگری، لعنت کی ہر رُوح میں تُجھے یسوع مسیح کے نام کی قُدرت میں باندھتا ہوں۔ میں یسوع نام میں تُجھے حُکم دیتا ہوں کہ ان لوگوں کو آزاد کر اور اسی وقت اِنکو چھوڑ دے۔

(اُن کی رہائی کے لئے دُعا جو پُراسرار باتوں میں شامل تھے)۔

(یا جنگلی اُولاد)

اگر آپ یا جس سے آپ محبت کرتے ہیں mason کا بیٹا ہے تو میں مذکورہ دُعا کے نمونے کے ذریعے آپکو دُعا کی تعریف کرتا ہوں۔ یہ بہترین عمل ہے کہ موجودہ مسیحی گواہی کیساتھ آپ اس دُعا کو بلند آواز سے کریں۔

''خدا باپ آسمان و زمین کے خالق، میں تیرے بیٹے یسوع مسیح کے نام میں تیرے پاس آتا ہوں۔ میں گنہگار کی حیثیت سے تمام گناہوں کی معافی کی جستجو اور صفائی کے لئے جو میں نے تیرے حضور میں کئے اور دوسروں کی ایما پر بھی جو تیری صورت پر خلق ہوئے ہیں آتا ہوں ۔اے باپ میں اپنے زمینی باپ اور ماں اور تمام آباؤ اجداد کی عزت کرتا ہوں لیکن میں پورے طور پر تمام گناہوں سے مُڑتا اور انہیں ترک کرتا ہوں۔ میں اپنے تمام آباؤ اجداد کو اُنکے گناہوں کے اثرات کیوجہ سے جو مُجھ پر اور میری اولاد پر پڑے ہیں معاف کرتا ہوں۔ میں اپنے تمام گناہوں کو چھوڑتا ہوں جنکی اصل وجہ masonry ہے۔ میں ابلیس اور اُسکے تمام کاموں کو ترک اور اُسے ملامت کرتا ہوں اور ہر اُس روحانی قُدرت یا طاقت کو جو مُجھے اور میرے خاندان کو متاثر کر رہی ہے۔ میں اپنے باپ دادا کی طرف سے Freemasonry یا کسی بُری چیز یا دستکاری میں شمولیت سے دست بردار ہوتا ہوں۔ میں افسوں گری، Freemasonry کے پس پُشت بڑی رُوح اور میں Baphomet یا پومت، مخالفِ مسیح کی رُوح اور لوسیفر کی تعلیم کی لعنت کو ترک کرتا ہوں۔ میں بُت پرستی، کُفر بکنے، پوشیدگی اور معماری کی گمراہی کے ہر معیار کو ترک کرتا ہوں۔

میں بالخصوص عدم تحفظ، مرتبے اور اختیار سے محبت، روپے سے محبت، حرص اور لالچ اور غرور سے جنہوں نے میرے آباؤ اجداد کو Masonry میں مبتلا کئے رکھا اور میں موت کے تمام خطروں، آدمیوں کے خطروں اور یسوع نام میں بھروسہ کرنے کے خوف سے دست بردار ہوتا ہوں۔ میں گھر کی ہر جگہ جہاں کسی اور کو اُستاد مانا جاتا رہا ہے یسوع نام میں اُس سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں یسوع کی بجائے

کس دوسرے انسان کی ''اُستاذ'' ہونے کی بلاہٹ کو مسترد کرتا ہوں صرف یسوع ہی میرا مالک اور خُداوند ہے اور وہ مجھے ایسے کسی بھی لقب کو استعمال کرنے سے روکتا ہے۔ میں دوسروں کو پُراسرار باتوں میں پھنسانے اور رسومات کے دوران دوسروں کی بے یارومددگاری کا مشاہدہ کرنے سے دست بردار ہوتا ہوں۔ میں یسوع مسیح کے انکار اور کلوری کی صلیب پر اُسکے مکمل کیے ہوئے کام سے دستبردار ہوتا ہوں۔

(پہلا درجہ):

میں تمام حلفوں اور لعنتوں سے جو شاگردیت کے پہلے درجے میں شامل ہیں کو بالکل ترک کرتا ہوں گلے اور زبان پر پڑنے والے اُنکے اثرات سے بھی۔ میں دھوکہ دہی اور اندھے پن اور ان میں پیش پیش تشویش، تاریکی کا خوف، روشنی کے خوف، اور اچانک پیدا ہونے والی آوازوں کے خوف سے جنکا آنکھوں اور جذبات اثر پڑتا ہے دست بردار ہوتا ہوں۔ میں پوشیدہ لفظ BOAZ اور اسکے تمام مطلب سے اپنے آپ کو آزاد کرتا ہوں۔ میں سچائی اور جھوٹ کے خلط ملط کیے جانے اور بتوں کے معمار کے اس کفر والے درجہ سے دست بردار ہوتا ہوں۔ میں اس درجہ میں گردن کے چوگرد پھندے، دم گھٹنے اور سانس رُکنے کی بیماری، گھاس کھانے، سوجن یا سانس کی کسی بھی بیماری سمیت ہر قسم کی رُوح کو نکل جانے کا حکم دیتا ہوں۔ میں پھندے، جینے کی بیماری، شدید درد کے ذریعے موت کا خوف، دل کا دورہ پڑنے کے خوف سے دست بردار ہوتا ہوں۔ یسوع کے نام میں اب میں گلے، آواز کی نالیوں، ناک کے سوراخوں، ریشے، وغیرہ میں آواز کے مقام اور کلام خُدا کے وسیلہ میری اور میرے خاندان کی شفا کے لئے دُعا کرتا ہوں۔

(دوسرا درجہ):

''میں اٹھائے جانے والے حلف اور دوسرے درجہ میں پتھروں کی معماری میں شامل لعنتوں سے دست بردار ہوتا ہوں خصوصاً دل اور سینے کی لعنتیں۔ میں پُراسرار الفاظ JACHIN اور SHIBBOLETH سے دست بردار ہوتا ہوں اور اسکے تمام مطالب سے۔ میں جذباتی سختی، بے دینی، غیر جانبداری، بے اعتقادی اور اپنے اور خاندان کے شدید غصے سے دست بردار ہوتا ہوں۔ یسوع نام میں میں اپنے سینے، پھیپھڑوں والے حصے اور اپنے جذبات کی شفا کے لئے دُعا کرتا ہوں اور روح القدس میں دُعا کرتا ہوں کہ میرے جذبات اُسکے نزدیک حساس ہو جائیں۔''

(تیسرا درجہ):

میں Mason کے تیسرے یا بڑے درجے میں اٹھائے گئے حلفوں اور اس میں شامل لعنتوں بالخصوص پیٹ اور ماں کے بطن سے جُڑی ہوئی لعنتوں سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں پُراسرار الفاظ MAHA BONE،MACHABINNA اور TUBAL CAIN اُسکے سارے مطلب سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں موت کی رُوح، موت کے خوف، جھوٹی شہادت، تشدد پسند حملہ آور گروہ کے خوف، حملے یا آبرو ریزی اور اس درجے کی لاچاری سے جو رسوماتی قتل کے طور پر آتی ہے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں قتل کی رسوم جس میں لاش کے تابوت میں گرنے اور کھینچنے والا شامل ہے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں اس درجے کی جھوٹ پرمبنی لاش کے زندہ ہونے سے دستبردار ہوتا ہوں کیونکہ صرف یسوع مسیح ہی قیامت اور زندگی ہے!نیز میں اُفسوں گری کے حلف کے دوران بائبل کا کافرانہ بوسہ لینے سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں موت، اُفسوں گری اور گمراہی کی سب رُوحوں سے جُدا ہوتا ہوں۔ یسوع کے نام میں میں پیٹ، پتے، رحم، جگر اور masonry کی طرف سے متاثر ہونے والے ہر عضو) کی شفا اور خُدا پرستی اور اُسکی پہچان کے صادر ہونے کے لئے دُعا کرتا ہوں۔

(شاہی پاکیزگی کا بڑا درجہ):

''میں شاہی پاکیزگی کے اس بڑے درجہ میں شامل حال تمام لعنتوں اور کیے جانے والے حلفوں خصوصاً جسم سے سر کے کاٹے جانے اور دماغ کے مغز کو سورج کی گرم دھوپ میں رکھنے سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں ہر قسم کی شخصی اور نقش و نگار اور زاویوں کے بنائے جانے سے دستبردار ہوتا ہوں جو شخص کی زندگی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ نیز میں پتھروں اور تعویز گنڈے کرنے والوں کو جو اس علامتی نشان کے ذریعے بنائے جا چکے ہیں اور خفیہ ملاقاتوں کے دوران پہنائے جاتے ہیں۔ میں خُدا کے جھوٹے پُراسرار نام JAHBULON اور خفیہ الفاظ AMMI RUHAMAH اور اسکے تمام معنی سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں اس درجے میں لی جانے والی شراکت اور عشائے ربانی اور کلوری پر یسوع مسیح کے تکمیل شدہ مخلصی کام کے بارے میں تمام ٹھٹھابازی، شکوک و شباہت اور کم اعتقادی سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں یسوع مسیح کے نام میں ان تمام لعنتوں کو جنہوں نے مجھ پر اور میرے خاندان پر بُرا اثر ڈالا ہے ترک کرتا ہوں اور میں دماغ اور ذہن وغیرہ) کی شفا کے لئے خُدا سے دُعا کرتا ہوں''۔

(اٹھارواں درجہ (18th Degree):

میں Masonry کے اٹھارویں درجے میں انتہائی عاقل بادشاہ دلیر پرندے عقاب اور بادشاہ شہزادے Rose Croix of Heredom سے کیے گئے تمام حلفوں اور شامل لعنتوں سے دست بردار ہوتا ہوں۔ میں اس درجے میں اَفسوں گری کی رُوح Pelican اور Rosicrucians کے پُراسرار ماحول اور Kabbala سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں اس دعوے کو رد کرتا ہوں کہ یسوع کی موت محض ایک ''بہت ناک مصیبت'' تھی اور کفارہ کی مسیحی تعلیم کی ارادتاً ٹھٹھابازی تھی۔ میں یسوع مسیح کی الوہیت کے بارے میں تمام کُفر اور رد کیے جانے اور پوشیدہ لفظ INRI سے دستبردار اور اسکے جلنے سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں اس درجے میں لی جانے والی شراکت کی ٹھٹھابازی جس میں بسکٹ، نمک اور سفید مے شامل ہے سے دستبردار ہوتا ہوں۔

(تیسواں درجہ):

میں Masonry کے اس تیسویں درجے میں Grand Knight Kadosh اور سفید اور کالے عقاب کی دلیری میں شامل کئے جانے والے حلفوں اور لعنتوں سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں خفیہ لفظ 'STIBIUMALKABAR' اور اسکے سارے معنی سے بھی دستبردار ہوتا ہوں۔

(اکتیسواں درجہ):

میں Masonry کے اکتیسویں درجے میں لئے جانے والے تمام حلفوں اور شامل لعنتوں سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں تمام مصری دیویوں اور دیوتاؤں جن میں شامل بکرے کے سر کیساتھ Anubis، سورج دیوتا Osiris اور چاند کی دیوی کو رد کرتا ہوں جنکی اس درجے میں تعظیم کی جاتی ہے۔ میں Cheres کی روح جو بدکرداری، مردہ کرے اور دوبارہ جنم لینے کے جھوٹے نظریات کی علامت ہے"۔

(بتیسواں درجہ):

میں Masonry کے بتیسویں درجے شاہی بھید کے بلند و بالا شہزادے کے لئے کئے جانے والے تمام حلفوں اور شامل لعنتوں سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں Masonry's کی جھوٹی تثلیث براہما خالق، وشنو قائم رکھنے والا اور شیوا تباہ کرنے والا سے اپنے آپکو دستبردار کرتا ہوں۔ میں AHURA-MAZDA کی ذات کو جو روشنی کے سرچشمہ ہونے، آگ سے پرستش کا مطالبہ کرتی ہے نیز اس میں انسانی کھوپڑی سے خون بھی پیا جاتا ہے سے دستبردار ہوتا ہوں کیونکہ یہ بات خُداوند کے نزدیک مکروہ ہے۔

(سورماؤں کی زیارتیں:(York Rite)

میں Masonry اِس درجے میں سورماؤں کی زیارتوں کی رسومات میں لئے جانے والے حلفوں اور شامل لعنتوں سے دستبردار رہوتا ہوں۔ میں یہوداہ اِسکریوتی کی لعنت اور موت کی خواہش یا سر کاٹنے اور گرجا گھر کے مینار پر لٹکانے سے دستبردار رہوتا ہوں۔ میں ناپاک شراکت اور خصوصاً اِنسان کی کھوپڑی سے پینے کی رسم سے دستبردار رہوتا ہوں۔

(مزاروں (صرف اَمریکہ کے لئے):

''میں قدیم عربی شہزادوں کی پُراسرار مزاروں میں لئے جانے والے حلفوں اور لعنتوں سے دستبردار رہوتا ہوں۔ میں آنکھوں کے ڈیلوں تین نوکوں والے بلیڈ سے نکالنے، پاؤں کی کھال کھینچنے، جنون، ہر جھوٹے (god) خُدا کی عبادت سے دستبردار رہوتا ہوں۔ میں آنکھوں میں دھول جھوکنے، قُربانی کا خون پینے، پیشاب کرنے والے گھٹنے پر جھنے، پیشاب کو یادگاری کے طور پر چڑھانے جیسی رسومات سے دستبردار رہوتا ہوں''۔

(تینتیسواں درجہ):

میں Masonry میں عام معائنہ کرنے والے کے تینتیسویں درجے میں لئے جانے والے حلفوں اور لعنتوں سے دستبردار رہوتا ہوں۔ میں گلے کے گرد موٹی رسی کے لپیٹے جانے سے اِنکار کرتا ہوں۔ میں موت کی خواہش یعنی اِنسانی کھوپڑی سے مے پینے جسے زہر بن جانا چاہیے ہے سے اِنکار کرتا ہوں اور وہ ڈھانچہ جسکے ٹھنڈے بازوں کو حلف کی خلاف ورزی کی صورت میں دعوت دی جاتی ہے۔ میں اُنکے بڑے حاکم، قانون، جائداد اور مذہب کے تین بدنام زمانہ قاتلوں اور تمام نسلِ اِنسانی کو دھوکہ دینے اور کنٹرول کرنے میں شامل لالچ اور جادوگری کی ساری کوششوں سے دستبردار رہوتا ہوں''۔

(تمام دوسرے درجات):

"میں تمام لئے گئے حلفوں، ہر درجہ کی رسومات اور شامل لعنتوں سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں تمام خفیہ مقامات اور پوشیدہ معاشروں جیسا کہ ساتھیوں، بھینسوں پیشنگوئی کرنے والے اور اُنکے مُجھ پر میرے خاندان پر اثرات سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں تمام جھوٹے بھیدوں، کلوری کی صلیب پر یسوع مسیح کے تکمیل شُدہ کام پر ساری ہنسی، تمام بے اعتقادی، تشویش اور ڈیپریشن اور لوسیفر کو خُدا جانکر اُسکی ساری پرستش سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں ہر طرح کی دیوانگی، غُصہ، موت کی آرزوئیں، اور یسوع کے نام میں خودکشی اور موت جیسے خیالات سے دستبردار ہوتا ہوں۔ یسوع مسیح نے موت پر فتح پائی اور صرف اُسی کے پاس موت اور عالمِ ارواح کی کُنجیاں ہیں اور میں خوش ہوں کہ اب میری زندگی اُسکے ہاتھوں میں ہے۔ وہ مُجھے کثرت کی اور ابدیت کی زندگی بخشنے آیا ہے۔ اور میں اُسکے وعدوں پر ایمان رکھتا ہوں۔

میں ہر طرح کے غُصے، عداوت، خونی خیالات، بدلے، انتقامی رویوں، تمام بے اعتقادی، خصوصاً کلامِ خُدا یعنی بائبل مُقدس میں بے اعتقادی اور کلامِ خُدا کا دوسرے عقائد سے سمجھوتہ کرنے سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں جھوٹے مذاہب میں روحانیت تلاش کرنے اور اُن تمام سے جو اِسطرح خُدا کو خوش کرنے کی جدوجہد کر رہے ہیں دستبردار ہوتا ہوں۔ میں اُس حکمت میں اطمینان پاتا ہوں کہ میں نے اپنے خُداوند اور نجات دہندہ یسوع کو تلاش کر لیا ہے اور یہ کہ اُسنے مُجھے ڈھونڈ لیا ہے۔ میں اُن تمام چیزوں کو جلاؤں گا جو مُجھے پراسرار تنظیموں، مقامات، جس میں Masonry اور جادوگری اور شاہی سازوسامان، پیش بینی، رسوماتی کُتب، انگوٹھیاں اور دوسرے زیورات کیساتھ جوڑتی ہیں۔

میں گھیرے نما، مربع نما شکل، پھندے یا آنکھوں پر باندھی جانے والی پٹی کے مجھ پر اور میرے گھر پر ہونے والے تمام اثرات سے یسوع نام میں دستبردار ہوتا ہوں۔ میں Masonry کے تمام اثرات سے جو میرے ذریعے خاندان کی دوسری خاتون میں منتقل ہوئے ہیں سے دستبردار ہوتا ہوں۔ نیز اُس سے بھی جسکا خاوند اُس پر بھروسہ نہیں کرتا یعنی جب اُسکی بیوی اُسکے مخفی کمرہ میں داخل ہوتی ہے تو وہ

اُسے اپنی پوشیدہ سرگرمیوں سے غافل رکھتا ہے۔رُوح پاک میں تُجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ مُجھے دِکھا کہ کیا کرنا اور کیا دُعا کرنی چاہیے تاکہ میں اور میرا خاندان Masonry اور جادوگری کے نتائج سے آزاد ہو سکیں۔''

(خُدا کی آواز سُننے کے لئے ٹھہرنا اور رُوح اُلقدس کی راہنمائی کے لئے دُعا کرنا):

''اَے نہایت عزیز خُدا باپ، میں بڑی خاکساری کیساتھ تُجھ سے التماس کرتا ہوں کہ میں اپنے گناہوں کا اقرار اور اُن سے دستبردار ہو چُکا ہوں لہٰذا یسوع نام میں میری جان، ذہن، میرے جذبات اور میرے بدن کے ہر حصے کو اپنے بیٹے یسوع مسیح کے خون سے پاک صاف کر دے جو گناہ کیوجہ سے آلودہ ہو چکے ہیں۔میں Masonry کیساتھ پیوستہ ہر بُری رُوح، جادوگری اور ہر طرح کے گناہ سے دستبردار ہوتا ہوں اور میں یسوع مسیح کے نام میں شیطان اور ہر بُری رُوح کو بغیر کسی کو نقصان پہنچائے اور چھوئے قبضہ چھوڑنے اور ابھی نکل جانے اور اُس مقام پر جانے کا حکم دیتا ہوں جسے یسوع نے اُسکے لئے مقرر کیا ہے اور پھر کبھی میری طرف اور میرے خاندان کی طرف نہ آنا۔ میں بائبل کے لاتعداد وعدوں کے بموجب خُداوند یسوع کے نام میں اِن رُوحوں سے آزاد ہوتا ہوں۔ میں ہر قسم کی بیماری، کمزوری، لعنت، ستانے، علت، مرض یا الرجی جو اِن گناہوں سے جُڑی ہوئی ہے جنکا میں نے ترک کرنے کا اقرار کیا ہے سے رہائی پانے کی درخواست کرتا ہوں۔

میں روح القدس کے تابع ہوتا ہوں اور کسی دوسری رُوح کے نہیں جہاں اِن گناہوں کا وجود رہا ہے۔خُداوند میری درخواست ہے کہ مُجھے کلام میں اپنے وعدوں کے مطابق روح القدس کا بپتسمہ دے۔میں اِفسیوں ۶ باب کے مطابق اپنے لئے خُدا کے سب ہتھیاروں کو لیتا ہوں اور اُسکی محافظت میں خوشی مناتا ہوں کیونکہ یسوع مُجھے چاروں طرف سے اپنے روح القدس میں معمور کرتا ہے۔خُداوند یسوع میں تُجھے اپنے دل کے تخت پر بٹھاتا ہوں کیونکہ تو ابدی زندگی کا سرچشمہ میرا مالک اور مُنّجی ہے۔اَے خُدا باپ یسوع مسیح کے نام میں تیرے رحم، معافی اور محبت کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں۔آمین''۔ (۴)

(فہرست)

پُراسرارعلوم کی تفصیل

اگر آپ مندرجہ ذیل کاموں میں سے کسی کام میں بھی مصروف ہیں تو آپ کو اس کو ترک کرنا چاہیے:

(۱)۔خیالی علم (ہیجان برپا کرنے والے تصورات)

(۲)۔سوئیوں کا علاج (Acupuncture)

(۳)۔تعویز Amulets (چیتے کے پنجے، شارک کے دانت، دروازے کے اوپر گھوڑے کے جوتے، تعویز گنڈے، سونے کی بالیاں (آدمی)، خوش قسمتی کے تعویز (جادوئی تصویر)۔

(۴)۔آنکھ Ankh (شیطانی رسوم کے لئے صلیب کے اوپر انگھوٹی کا رکھا جانا۔

(۵)۔بھوت پریت ۔پُراسرارعلوم (Apparitions - occultic)

(۶)فلک کا سفر Astral travel

(۷)۔علم النجوم (Astrology)

(۸)۔شگون اور فال نکالنے والا (برا شگون نکالنا یا اس کی تفسیر کرنا)

Augury (interpreting omens)

(۹)۔تحریر کا اپنے آپ لکھا جانا (Automatic writing)

(۱۰)۔پیدائش کی علامتیں Birth signs

(۱۱)۔کالا علم

(۱۲)۔کالا جادو (برے مقاصد مخفی طاقتوں کا استعمال)

(نمبر۱۲)۔Black magic (involving hidden powers for bad end

(۱۳)۔کالی رسم Black mass

(۱۴)۔خون کے نذرانے (معاہدے) (Blood subscriptions (pacts))

(۱۵)۔تاش جوتشی (تاش کے پتوں کا استعمال)

(۱۶)۔لگاتار خط Chain letters

(۱۷)۔دلپسندی یا سحر انگیزی (روح کے طاقت کو استعمال کرنے کی کوششیں)

Charming or enchanting (attempts to use spirit power)

(۱۸)۔کیلوں کو نکالنے کے لئے جادو منتر اور طلسم کا استعمال

Charms and charming for wart removal

(۱۹)۔چینی علم النجوم Chinese astrology

(۲۰)۔غیب بینی (مافوق الفطرت آوازیں سننے کی اہلیت جس میں مردہ لوگوں کی نصیحت اور خبرداریاں سُنی جاتی ہیں)

(۲۱)۔شفاف حس: (مافوق الفطرت شعور کی حس)۔

Clairsentience (supernatural sense perception)

(۲۲)۔غیب دانی Clairvoyance (چیزوں یا واقعات کو طبعی یا مافوق الفطرت طور پر عام طور پر دیکھنا۔ دوسری نظر)

(۲۳)۔علامتی جسمانی و اعصابی علاج Colour therapy:

(۲۴)۔نظریاتی علاج

(۲۵)۔قسمیں دینا (جادو) Conjuration [ ] منتر کے زور سے رُوحوں کو بلایا جاتا ہے)

(۲۶)۔Coven عہد و پیا کرنا (جادوگرنیوں کی جماعت)

(۲۶)۔شعبدہ باز: شیشے کی گیندوں کو اُچھالنا: (آنے والے واقعات کو شیشے کی گیندوں میں دیکھنا)

(۲۷)۔بلور کی مانند شیشے:

(۲۸)۔موت کا جادو (جہاں نام لیکر بیماری کیساتھ منتر کو تابوت یا قبر میں رکھا دی جاتا ہے)۔

(۲۹)۔شیاطین کی پرستش Demon worship

(۳۰)۔سرکٹی بدروحیں:

(۳۱)۔غیب دان چھڑی یا چھوٹی سی شاخ یا گھڑی کا رقاص

(۳۲)۔طلسمی چھڑی یا چڑیل کی مدد سے پانی، معدنیات، زیر زمین اور پیدا ہونے والے بچے کی جنس کا حال معلوم کرنا۔

(۳۳)۔بچے کا جادو کی چھڑی، گھڑی کے رقاص، چھوٹی سی شاخ یا روحوں کے پیغام لکھنے والا تختہ:

(۳۴)۔خواب کی تعبیر (Edgar Cayce کی کتب کیساتھ)۔

(۳۵)۔تہہ خانے اور اژدہے:

(۳۶)۔مشرقی مراقبے/ مذاہب۔گرو، ہندوؤں کی پوجا پاٹ کے منتر، یوگا، مندر وغیرہ۔

(۳۷)۔خلیہ (کسی خلیے کا بیرونی حصہ)

(۳۸)۔جادو کرنا

(۳۹)۔اضافی احساس وشعور E.S.P

(۴۰)۔سینگ ڈھونڈنے والی جماعت Findhorn Community

(۴۱)۔تیرنے والے لیز سنگے

(۴۲)۔قسمت کا حال بتانا

(۴۳)۔غیر مذہب راک موسیقی

(۴۴)۔گرؤوں۔

(۴۵)۔خانہ بدوشی کی لعنتیں

(۴۶)۔تحریک دینے والی منشیات (کوکین، ہیروئن، بھنگ، ناک سے کھینچنے والا نشہ وغیرہ)

(۴۷)۔ہاتھ کی تحریر سے تجزیہ (مستقبل کا حال جاننے کے لئے)

(۴۹)۔بے رحم راک موسیقی (بعض راک گروہوں کے نام

Kiss, Led Zeppelin: Rolling Stones

(۵۰)۔بوجھل کرنے والی موسیقی (C/DC, Guns and Roses (all heavy rock)

(۵۱)۔جگر بینی (تفسیر کیلئے جگر کا مطالعہ کرنا)

(۵۲)۔ جادوئی علامتیں (ستارہ نما شکل جسکے چار کونے ہیں)۔

(۵۳)۔ستاروں کی مدد سے زائچہ بنانا (مستقبل کی پیش بینی کے لئے)

(۵۴)۔پیش گوئی کرنا (پانی میں شکلیں دیکھنے کے ذریعے غیب بینی کرنا)

(۵۵)۔مصنوعی طریقے سے سلا دینا:

(۵۶)۔بتوں یا مورتیاں

(۵۷)۔جادو کے منتر

(۵۹)۔آنکھ کی پتلی کا علم (انکھ کی بیماری کا پتہ لگانا)

(۶۰)۔جاپانی پھولوں کی ترتیب (سورج کی پرستش)۔

(۶۱)۔Jonathan Livingstone Seagull (دوبارہ جنم لینا، ہندوازم)

(۶۲)۔یہودیوں کی قدیم روایات (پراسرار علم)

(۶۳)۔کرما (بدھ مت کا عقیدہ)

(۶۴)۔ہوا میں اُڑنا۔

(۶۵)۔خوش قسمتی کے منتر یا منطقۃ البروج کی علامت یا پیدائش کے مہینے سے مناسبت رکھنے والا پتھر:

(۶۶)۔سحر (ہاتھ کا نہیں بلکہ مافوق الفطرت قوت کا استعمال)

(۶۷)۔جنتر منتر

(۶۸)۔مارشل آرٹس (Aikido, Judo, Karate, Kung fu, Tae Kwan Do)

(۶۹)۔Matthew Manning (ایک شخص Matthew Manning کو چیزوں کے حرکت اور غائب ہونے کا تجربہ ہوا)۔

(۷۰)۔روحانی شخصیات کے ساتھ واسطہ:

(۷۱)۔ذہنی تجویز:

(۷۲)۔ذہنی ٹیلی پیتھی

(۷۳)۔ذہنی علاج ومعالجہ

(۷۴)۔تنویمی کیفیت کا طاری ہونا:

(۷۵)۔انسانی روح کا علم (روحوں کی دُنیا کا مطالعہ)

(۷۶)۔ ذہن کا کنٹرول:Mind control

(۷۷)۔ذہنی قوتیں:

(۷۸)۔ذہنی رابطے

(۷۹)۔ذہن کا پڑھنا

(۸۰)۔Moon-mancy

(۸۱)۔چاند کی قوت کے بل بوطے پر خصوصی طریقے سے غیب بینی کرنا۔

(۸۲)۔(Motorskopua (میکینکی رقاص بیماری کی تشخیص کیلئے)

(۸۳)۔Mysticism(پُراسرار اعتقادات)

(۸۴)۔جادوگری (جادو کے زور سے مردہ لوگوں کی رُوحوں کو بُلانا)

(۸۵)۔عددی علامت پرستی

(۸۶)۔عداد کا علم

(۸۷)۔پُراسرار کھیلیں۔

(۸۸)۔محافظت کے پُراسرار خطوط

(۸۹)۔پُراسرار اَدب مثلاً، The Greater World, The 6th & 7th Book of Moses, The Other side, The Book of Venus, Pseudo-Christian works of Jacob Lorber, works by Edgar Cayce, Aleister Crowley, Jean Dixon, Levi Dowling, Arthur, Ford (رُوحانی مخلوقات کی مخفی پرستش), Johann Greber, Andrew Jackson Davis, Anton Le Vay, Ruth Montgomery, John Newborough, Eric Von Daniken, Dennis Wheatley. (ایسی کُتب کو اپنی مہنگی قیمت کے باوجود

جلا دینا چاہیے)۔

(۹۰)۔شگون نکالنے والے

(۹۱)۔Ouija boards

(۹۲)۔بُت پرستانہ عقائد

(۹۳)۔بُت پرستانہ مذہبی مورتیں، دستکاریاں۔مُردوں کی ہڈیاں۔

(۹۴)۔بُت پرستانہ رسومات

(Voodoo, Sing sings, Corroborees,Fire walking, Umbahda, Macumba)

(۹۵)۔دست شناسی

(۹۶)۔parakineses(ذہن اور ارادے کی طاقت سے چیزوں کو کنٹرول کرنا)۔

(۹۷)۔ماورائی نفسیات(خصوصاً شیطانی سرگرمی کا مطالعہ)

(۹۹)۔گھڑی کے رقاص سے تشخیص:

(۱۰۰)۔علم الدماغ(کھوپڑی سے غیب بینی/تجزیہ۔

(۱۰۱)۔Planchette روحانی پیغامات تحریر کرنے والا تختہ

(۱۰۲)۔پہلے سے آگاہی ہو جانا Precognition(ہونے والے واقعات کا علم)

(۱۰۳)۔نفسیاتی شفا

(۱۰۴)۔نفسیاتی بصیرت

(۱۰۵)۔Psychography (دل نما بورڈ کا استعمال)

(۱۰۶)۔Psychometry(چیز کو اُٹھانے اور پکڑنے کے ذریعے پوچھنے والا کا مستقبل بتانا):

(۱۰۷)۔کسی والی راک موسیقی:

(۱۰۸)۔مصری میناروں کا علم(مخروطی میناروں کیساتھ پُراسرار قوتوں کا تعلق:

(۱۰۹)۔دوسرے روپ میں پیدا ہونا:

(۱۱۰)۔دوبارہ جنم اور اوتار لینا۔

(۱۱۱)۔ جادو کی چھڑی کے ذریعے پانی کے ذخائر معلوم کرنا (فضا میں چھڑیوں کا شگون نکالنے والوں کا پتہ لگانا۔ لہرایا جانا

(۱۱۲)۔ شیطان پرستی

(۱۱۳)۔ روحانی مفکرین کا حلقہ

(۱۱۴)۔ ذاتی طریقے سے نیند لانا۔

(۱۱۵)۔ نمایاں بت پرست دن۔

(۱۱۶)۔SMC (Silva) کے طریق پر ذہن کا کنٹرول۔

(۱۱۷)۔ جادو

(۱۱۸)۔ ٹونے

(۱۱۹)۔ رُوح کی دستک یا عصمت دری کرنا

(۱۲۰)۔ ستاروں کی علامات

(۱۲۱)۔Stichomancy (کتب کے بے تکے حوالوں سے مستقبل کا حال بتانا)۔

(۱۲۲)۔(Stigmata) نشانات یا زخموں کے نشان (پُراسرار۔ زخم جن سے خون جاری نہ ہو۔)

(۱۲۳)۔ توہم پرستیاں (ذاتی، والدین یا آباؤ اجداد)۔

(۱۲۴)۔ اِشارہ کرنے والا میز:

(۱۲۵)۔ Tarot cards (مستقبل کا حال بتانے والا ۲۲ پتے)۔

(۱۲۶)۔ چائے کے پتے کا مطالعہ۔

(۱۲۷)۔ خیالاتی منتقلی۔

(۱۲۸)۔telekineses (انجن کا خودبخود سٹارٹ ہونا، آلات کا بجنا، اشیا کا کمرے کے گرد اُڑنا)۔

(۱۲۹)۔ عقل سے بالاتر ہو کر غوروفکر کرنا۔

(۱۳۰)۔وجدان کی حالتیں ۔

(۱۳۱)۔تناسخ (دوسرے کے بدن میں داخل ہونا)۔

(۱۳۲)۔روح کا سفر کرنا۔

(۱۳۳)۔UFO کا انجماد

(۱۳۴)۔Uri Geller

(۱۳۵)۔سفید جادو (مخفی قوتوں کو اچھے مقاصد کے لئے جگانا)۔

(۱۳۶)۔چھومنتر

(۱۳۷)۔یوگا (مشرقی شیاطین کی پرستش شامل ہے)۔

(۱۳۸)۔راس چکر کا جادو،سالگرہ

(۱۳۹)۔منطق البروج کے نشانات

"اور بہت سے جادوگروں نے اپنی اپنی کتابیں اکٹھی کر کے سب لوگوں کے سامنے جلادیں اور جب انکی قیمت کا حساب ہوا تو پچاس ہزار روپے کی نکلیں" (اعمال ۱۹:۱۹)۔

"تم اُن کے دیوتاؤں تراشی ہوئی مورتوں کو آگ سے جلادینا اور جو چاندی یا سونا اُن پر ہو اُسکا تو لالچ نہ کرنا اور نہ اُسے لینا تا نہ ہو کہ تو اُسکے پھندے میں پھنس جائے کیونکہ ایسی بات خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ ہے۔سو تو ایسی مکروہ چیز اپنے گھر میں لا کر اُس کی طرح نیست کر دیا جانے کے لائق نہ بن جانا تو اُس سے از حد گھن کھانا اور اُس سے بالکل نفرت رکھنا کیونکہ وہ ملعون چیز ہے"

(استثنا ۷:۲۵۔۲۶)

"لیکن رُوح صاف فرماتا ہے کہ آئندہ زمانہ میں بعض
لوگ گمراہ کرنے والی رُوحوں اور شیاطین کی تعلیموں
کی طرف متوجہ ہو کر ایمان سے برگشتہ ہو جائینگے"

(۱۔ تمھتیس ۱:۴)

ذیل میں اُن جھوٹی مسیحی تنظیموں اور فرقہ باطل کی تفصیل ہے جو مندرجہ بالا معیار پر پورے اُترتے ہیں:

Ananda Marga Yoga Society, Anthroposophical Society (Eurythmy, Rudolf Steiner Steiner, , W Waldor aldor aldorff Schools Schools); Astara, Bubba Free John; Bahai Bahai; Buddhism Buddhism; Children of God (Family of Love); Christadelphians; Christian Science Science; Church of the Living Word (John Robert Stevens .The Walk.); Church Universal and Triumphant (Elizabeth Clare Prophet); Confucianism;Divine Light Mission (Guru Maharaj Ji); Druids Lodge; ECKANKAR (Paul Twitchell); Enlightment (heightened awareness, nirvana, satori, trancendental bliss, god-realisation, expanded consciousness, altered perception of reality, cosmic consciousness etc); Esalen Institute (Michael Murphy); e.s.t. (Erhard Seminar Training); Foundation faith of the Millenium (Robert de Grimston); Foundation of Human Understanding (Roy Masters); Freemasonry Gurdjieff/Subud/Renaissance

(Esoteric Christianity); Har Hare e Krishna; Hinduism (Kar Karma, ma, r reincar eincar eincarnation nation nation, avatars, Bhagavad-Gita, Yoga, oga, T T..M M.); Holy Order of MANS; Inner Peace Movement; International Community of the Christ/The Jamilans; Jehovah.s Witnesses (Dawn BibleStudents); Krisnamurti Foundation of America; Meher Baba (Sufism Reorientated Inc); Mind Sciences; Mormons (Church of the Latter Day Saints); Mukatananda Paramahansa (Siddha Yoga Dham Centres); Neo-Gnosticism; New Age Movement Movement;
Nichiren Shoshu/Soka Gakkai (NSA Lotus Sutra); Rastafarianism; Ratanaism; Religious Science; Rev Ike (Frederick Eikeren Koetter); Rev Sun Myung Moon (Moonies, Unification Church Church); Rosecruicianism (AMORC); Sathya Sai Baba; Scientology (L. Ron Hubbard Dianetics); Self Realisation Fellowship; Sharmanism; Shintoism; Spiritual Frontiers Fellowship; Spiritualism/ Spiritism; Sri Chimnoy Chimnoy; Swami Kriyananda; SwamiRami; Swami Vivekananda (Vedanta Society);Swedenborgianism; Taoism; Theosophy Theosophy; Urantia; Unity School of Christianity (Charles Myrtle and Lowell Fillmore); World Wide Church of God (Herbert W. Armstrong, .The World Tomorrow., .The Plain T Truth uth .); Yogi Bhajan (Sikh Foundation/3HO Foundation); Zen Zen.

The Blood Scripture (لہُو کے صحائف):

’’خُداوند کے چھڑائے ہوئے یہی کہیں۔ جن کو اُس نے فدیہ دیکر مخالف کے ہاتھ سے چھڑا لیا‘‘
(زبور ۱۰۷:۲)

’’ہم کو اُس میں اُس کے خون کے وسیلہ سے مخلصی
یعنی قصوروں کی معافی اُس کے اُس فضل کی
دولت کے موافق حاصل ہے‘‘(اِفسیوں ۱:۷)۔

یسوع کے خُون کے وسیلے میں اَبلیس کے ہاتھ سے چھڑایا ہوا ہوں۔ یسوع کے خُون کے وسیلے میرے سب گُناہ معاف ہو چکے ہیں۔

’’لیکن اگر ہم نور میں چلیں جسطرح کہ وہ نور میں
ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اُسکے بیٹے
یسوع خُون ہمیں تمام گُناہ سے پاک کرتا ہے‘‘
(۱۔یوحنا ۱:۷)

خُدا کے بیٹے، خُداوند یسوع مسیح کا خُون اَب اور مُسلسل ہمیں گُناہوں سے پاک کر رہا ہے۔

’’اور جب ہم اُس کے خون کے باعث اَب راستباز ٹھہرے
تو اُسکے وسیلہ سے غضبِ الٰہی سے ضرور ہی بچیں گے‘‘
(رومیوں ۵:۹)

یسوع کے خُون کے وسیلہ میں راستباز ٹھہرایا گیا ہوں جیسے میں نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں تھا۔

''اسی لئے یسوع نے بھی اُمت کو خود اپنے خون سے پاک کرنے کے
کے لئے دروازہ کے باہر دُکھ اُٹھایا''

(عبرانیوں ۱۳:۱۲)۔

یسوع کے خون کے وسیلہ میری تقدیس ہوئی ہے اور میں خُدا کے لئے علٰحدہ کر لیا گیا ہوں۔

''کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا بدن رُوح القدس کا مقدس ہے
جو تُم میں بسا ہوا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے مِلا ہے؟ اور
تُم اپنے نہیں۔ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے
بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو''

(۱۔کرنتھیوں ۶:۱۹۔۲۰)۔

میرا بدن یسوع کے خُون کے وسیلہ مخلصی شُدہ، پاک، تقدیس شُدہ
رُوح القدس کا مقدس ہے۔ اسلئے ابلیس کی میرے باطن میں
کوئی جگہ نہیں اور نہ ہی مُجھ پر کوئی اختیار ہے۔ میں برّہ کے خون
اور گواہی کے کلام سے سب ابلیس پر غالب آیا/آئی ہوں۔

یاد رکھیئے:

رہائی پانے کے واسطے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۱)۔ یسوع کے نام میں اقرار کریں۔

(۲)۔ یسوع کے نام میں روح سے دست بردار ہوں۔

(۳)۔ دوسروں کو معاف کریں۔

(۴)۔ خُداوند یسوع کے نام کو پُکاریں۔

(Notes)

CHAPTER FIVE: HOW DEMONS ENTER

1 .Evicting Demonic Squatters and Breaking Bondages. Noel and Phyl Gibson, Freedomin Christ Ministries Trust, 8/58 Wrights Road, Drummoyne, N.S.W. 2047, Australia

2. Ibid

CHAPTER SIX: CURSES

1 I would refer the reader to Dr Derek Prince.s excellent book .Blessing or Curse. Chosen Books

CHAPTER SIXTEEN: SUGGESTED PRAYER BEFORE DELIVERANCE COMMENCES

1- From Peter Horrobin.s teaching .Preparing a Person to Receive Healing and Deliverance.given at the Brighton Conference, . February 1990.

2 -From Peter Horrobin.s teaching .Ministering to the Sexually Abuse given at the Brighton Conference, February 1990.

3- Ibid

4- From Selwyn Stevens booklet "Unmasking Freemasonry" available P.O. Box 36-044, Wellington, N.Z. or from from Jubilee Ministries Dove Ministries, P.O. Box 48036, Blockhouse Bay, Auckland 1007, N.Z.

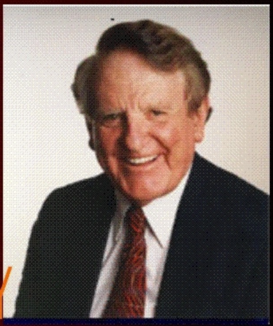

BILL SUBRITZKY ۳۳ سال (Auckland, New Zealand) کی بڑی law فرم میں ایک سینئیر پارٹنر اور نیوزی لینڈ کی گھر بنانے والی کمپنیوں کا بانی اور گورننگ ڈائریکٹر رہا۔ ۳۳ سال قبل ہونے والی تبدیلی کے بعد خُدا نے اُسے اِنٹرنیشنل منسٹری میں بطور مُبشر کی خِدمت کے لئے بُلا لیا۔ اپنی اَہلیہ Pat کیساتھ اُسنے تمام نیوزی لینڈ، آسٹریلیہ، جنوبی اِطراف، اِنڈونیشیا، سِنگاپور، نیز اَمریکہ، جنوبی اَمریکہ، اِنگلینڈ، اور یورپ اور اِفریقہ کے علاقوں میں مُبشر کی حیثیت سے سفر کیا۔ اُسکی مرحوم بیوی Pat کی خِدمت خواتین کے لئے بڑی حوصلہ کُن تھی۔